REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO R.N 61/57

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD NO-P/GDP-3

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

جلد ۳۱ — ایڈیٹر: محمد رشید احمد انور — نائب: جاوید اقبال اختر

شمارہ ۳۲

شرح چندہ: سالانہ ۲۶ روپے، ششماہی ۱۳ روپے، بیرونی ممالک بذریعہ ہوائی ڈاک ... روپے، فی پرچہ ۶۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN.143516.

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز یورپ کے تاریخی سفر پر روانہ ہوگئے

قادیان ۱۲ر ظہور (اگست) الفضل مورخہ ۲۹ر وفا (جولائی) کی اطلاع سے ظاہر ہے کہ مورخہ ۲۸ر وفا کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ربوہ سے صبح پانچ بجے یورپی ممالک کے دینی و تربیتی دورہ پر روانہ ہو گئے۔ حضور ایدہ اللہ کی روانگی سے پہلے احباب کی ایک کثیر تعداد کے ہمراہ دعا فرمائی جو حضور کو الوداع کہنے کے لئے جمع ہو گئے تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے اس تاریخی دورہ میں جو خلافت رابعہ کا پہلا غیر ملکی دورہ ہے سپین میں قریباً ساڑھے سات سو سال بعد تعمیر ہونے والی پہلی مسجد کا افتتاح فرمائیں گے۔ اس مسجد کا سنگ بنیاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ۱۹۸۰ء کے دورۂ مغرب کے دوران رکھا تھا۔

حضور کے ہمراہ جانے والوں میں حضور کی حرم محترم حضرت آصفہ مسعودہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور حضور کی دو بچیوں کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب بطور پرائیویٹ سیکرٹری

(باقی صفحہ ۶ پر)

۱۲ر اگست ۱۹۸۲ء — ۱۲ر ظہور ۱۳۶۱ ہش — ۲۲ر شوال ۱۴۰۲ ہجری

مرکز سلسلہ ربوہ میں عید الفطر روایتی ذوق و شوق سے منائی گئی

نماز عید سیدنا حضور ایدہ اللہ نے مسجد اقصیٰ ربوہ میں پڑھائی اور پُر معارف خطبہ ارشاد فرمایا

عید پر نہا دھو کر اچھے کپڑے پہننا سنت ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ عند اللہ لباس التقویٰ قرار پا سکیں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پُر معارف اور بصیرت افروز خطبۂ عید الفطر کا خلاصہ

ربوہ ۲۲ر وفا (جولائی) مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں عید الفطر کی بابرکت تقریب اسلامی طریق کے مطابق روایتی ذوق و شوق اور عبادت و ذکر الٰہی کے ماحول میں منائی گئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد اقصیٰ میں تشریف لا کر نماز عید پڑھائی اور اس کے بعد ایک پُر معارف اور بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔ عید الفطر کی تقریب میں شمولیت کے لئے اہل ربوہ کی کثیر تعداد کے علاوہ ربوہ کے اطراف اور دور و نزدیک مقامات سے کثیر تعداد میں احمدی احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔ مسجد اقصیٰ کا صحن بھرا ہوا تھا۔ اس کے علاوہ صحن سے باہر بھی شامیانے لگا کر احباب کرام کے لئے جگہ فراہم کی گئی تھی۔ خواتین کی بھی بڑی تعداد نے بھی پردے کی رعایت سے عید الفطر کی نماز ادا کی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز عید پڑھانے کے بعد خطبہ عید الفطر کا آغاز تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت سے فرمایا اور ازاں بعد سورہ الم نشرح کی آیات کی تلاوت فرمائی جو حسب ذیل ہیں:-

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ۙ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَہْرَکَ ۙ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۭ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۭ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ۔

(سورہ الم نشرح)

اس کے بعد حضور نے فرمایا یہ عید جو رمضان کے اختتام پر آتی ہے اور دنیا بھر میں عید منائی جاتی ہے اس کا کپڑوں سے خاص تعلق ہے یعنی لوگوں کے نزدیک تو اس عید کی اہمیت ہی اچھے اور نئے کپڑوں سے ہے۔ اس عید کا تعلق کپڑوں سے اس لئے ہوا کہ ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت یہ تھی کہ آپ عید کے موقع پر نئے کپڑے پہنتے عطر لگاتے اور ظاہری زینت کا بھی التزام فرماتے تھے اس کے بعد سے سنت نبوی کی اتباع میں عید کے موقع پر نئے اور اچھے کپڑے پہننے کی روایت چل پڑی۔ حضور نے فرمایا لیکن بعض اوقات نئے لباس کی نسبت پرانے لباس میں ایسی عظمت اور تقدیس ہوتی ہے کہ وہ ہر نئے لباس سے فوقیت حاصل کر جاتا ہے اور ایسی ہی ایک چیز آج میں نے بھی پہنی ہے یعنی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا وہ کُلّہ پہنا ہے جس پر آپ پگڑی باندھا کرتے تھے اور جو

(باقی صفحہ ۱۲ پر دیکھئے)

ولادت باسعادت

قادیان ۱۷ر ظہور (فرینکفورٹ (مغربی جرمنی) سے بذریعہ ٹیلیگرام یہ پُر مسرت اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے صاحبزادی امۃ العلیم عصمت صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بنت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان اور محترم نواب زادہ منصور احمد خان صاحب شاہد واقف زندگی ابن محترم نواب زادہ مسعود احمد خان صاحب کو ایک بیٹی اور ایک بیٹا کے بعد دوسرا بیٹا ۱۰ر جولائی ۱۹۸۲ء کو عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔ نومولود موصوف سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی پڑنواسی اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کی پڑپوتی ہے۔

ادارہ بدر اس ولادت با سعادت پر حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام افراد کی خدمت میں تہنیت پیش کرتے ہوئے دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی دعاؤں کا مصداق بنائے۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

پیشکش: شیخ عبد الرحیم و عبد الرؤف مالکان [illegible] کٹک (اڑیسہ)

پرنٹر و پبلشر ملک صلاح الدین ایم اے نے فضل عمر پرنٹنگ پریس میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۱۲ ظہور ۱۳۶۱ ہش

آزادئ ہند منزل بہ منزل

۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے جبکہ بغیر کسی حکومتی اور فوجی تصادم کے ہمارا ملک اس برطانیہ کے آہنی پنجہ سے آزاد ہوا جس کی مملکت پر سورج غروب نہیں ہوتا تھا اور آج یہ دلیش دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت بن کر چمک دمک رہا ہے اس لئے ہم سب کا یہ فرض ہے کہ باہمی رواداری اور ہمدردی کی فضاؤں میں اس دن کو منائیں ؏

ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا

ترکی کی ایک مشہور سیاستدان خاتون محترمہ خالدہ ادیبہ مختلف ممالک کا دورہ کرتی ہوئی آزادی ہند سے بہت پہلے جب ہندوستان پہنچیں۔ ملاقات کے دوران انہوں نے مہاتما گاندھی سے یہ سوال کیا کہ بہت بڑے لیڈر ہو کر آپ نے بہت بڑی سیاسی غلطی کی ہے کہ چھوت چھات کے خاتمہ کا نعرہ لگا کر اور اچھوت اقوام کو ہریجن بنا کر آپ نے مذہبی لوگوں کو اپنا مخالف بنا لیا آپ اپنے مقصد میں کامیاب کس طرح ہو سکتے ہیں۔ اس موقعہ پر گاندھی جی نے برجستہ جواب دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ میں نے غلطی نہیں کی بے شک ہندو دھرم کی بنیاد چار ورنوں پر قائم ہے لیکن اب زمانہ بدل چکا ہے اگر میں آج اس کے خلاف آواز نہ اٹھاتا تو ہندو دھرم دس سال کے اندر اندر صفحۂ ہستی سے نابود ہو جاتا۔

یہی وہ مذہبی اور طبقاتی مساوات کا حسین و لطیف امتزاج تھا جس کی بنا پر ہمارے سیاسی لیڈروں نے آگے قدم بڑھایا ہمارے دلیش کو آزادی ملی پھر اسے سیکولر سٹیٹ بنایا اور ہمارے ملک کی سب سے بڑی ہندو اکثریت ہی نہیں بلکہ سب سے بڑی اقلیت مسلمان بھی صدر جمہوریہ کی معزز ترین کرسی پر براجمان ہوئے اور آج اقلیت در اقلیت سکھ قوم میں سے سردار ذیل سنگھ صاحب ساتویں صدر جمہوریہ ہند کی حیثیت سے اس جلیل القدر عہدہ پر فائز ہو گئے ہیں پس حکومتی اور سیاسی سطح پر ہماری آزادی قدم بقدم اور منزل بہ منزل صحیح سمت آگے بڑھ رہی ہے۔

سیکولر سٹیٹ کے معنی ہیں "لادینی حکومت" یعنی ہمارا کانسٹی ٹیوشن مذہب اور دھرم کے نام پر کسی سے امتیازی برتاؤ کرنے کی اجازت نہیں دیتا قرآن کریم کی ایک آیت "لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ" بھی اس مفہوم سے بہت کچھ مناسبت رکھتی ہے جس کے معنی ہیں کہ مذہب اور دھرم میں کسی قسم کا جبر و تشدد جائز نہیں ہے۔

بانئ اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں سب سے پہلی جمہوریت قائم فرمائی تھی اس میں بھی اس اصول کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ :-

"یہودی قبائل جو مدینہ کے مختلف قبائل کے ساتھ معاہدہ کر چکے ہیں ان کے حقوق مسلمانوں کے سے حقوق ہوں گے۔ یہودی اپنے مذہب پر قائم رہیں گے اور مسلمان اپنے مذہب پر قائم رہیں"۔

(ماخوذ از ابن ہشام جلد ا صفحہ ۱۷۸)

پس ہمارا کانسٹی ٹیوشن ہندو اکثریت کے مذہب کی بنسبت دین فطرت اسلام کے زیادہ قریب ہے

سیاسی سطح پر جب ہم موازنہ کرتے ہیں ان ممالک سے جو ہمارے ساتھ یا کچھ عرصہ بعد آزاد ہوئے تھے تو ہمیں یہ امتیازی نشان دکھائی دیتا ہے کہ وہ ممالک بہت جلد عدم رواداری کا شکار ہو کر فوجی انقلابات اور ڈکٹیٹرشپ کے شکنجے میں مجبور و مقہور بن کر رہ گئے اور جمہوری قدروں سے بے نصیب ہو گئے مگر ہمارا دلیش جمہوری اقدار پر منزل بہ منزل آگے بڑھ رہا ہے۔

صنعت و حرفت سائنس و ٹیکنالوجی زراعت وغیرہ مادی شعبہ ہائے زندگی میں بھی قابل قدر حد تک منزل بہ منزل ہمارے ملک نے ترقی کی ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔

ہمیں اقرار ہے کہ ایک تاریک پہلو بھی ہے ... یعنی افراد مذہبی اور طبقاتی خانہ جنگیاں بھی خطرناک تباہیاں مچاتی ہیں۔ جھوٹ۔ رشوت ستانی بددیانتی، چوری، ڈکیتی وغیرہ کو بھی فروغ ہوا ہے مگر حقیقت ... ہے کہ اس کی ذمہ داری سیاسی لیڈروں کے مقابل پر مذہبی لیڈروں پر زیادہ عائد ہوتی ہے کیونکہ مذہب اور سیاست کا ایک دوسرے کے ساتھ ایسا ہی تعلق ہے جیسا جسم کے ساتھ روح کا۔ سیاسی لیڈر ملک کو آزاد کرانے اور ملک کو مادی اور جسمانی طور پر آگے بڑھانے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ معاشرہ میں روحانی و اخلاقی قدروں کو اجاگر کرنا یہ مذہبی لیڈروں اور رہنماؤں کی ذمہ داری ہوتی ہے جبکہ آج اکثر مذہبی لیڈر مذہبی صداقتوں کو تلاش کرنے اور ان پر عمل پیرا ہونے سے غافل ہیں اگر یہ لوگ خواب غفلت سے بیدار ہو کر صداقت کی تلاش میں اٹھ کھڑے ہوں تو یہ پہلو بھی ہمارا امتیازی شان اختیار کر سکتا ہے۔

(باقی صفحہ پر دیکھئے)

ذکر وفات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ

چہ شد یارب کتاب صبر را شیرازہ واکشتہ ٭ اثر از درد و غم بر دل بہ حد انتہا گشتہ
الٰہی آزمائش گر کرا رنجید نے گویند ٭ مداوائے ... بکن اگر از ما خطا گشتہ
فراق رحلت مخدوم آزار ے المناک است ٭ مرا دل ... از دست یاران ... گشتہ
بگو مشتاق مرسلے بود کہ این رحلت بزودی شد ٭ وداع ... متقی ... امر کبریا گشتہ
جو آنا ... گفتم ز حیتا ... اتشکِ دل رفتم ٭ برائے شعر ... سفتم ... کشف ... گشتہ
سہ شنبہ بانزدہ شعبان کہ ... ٭ ز ... وادا ... گشتہ
عظیم الشان بشیر ... مکرم مغفور از ... ٭ ... برفلک ... گشتہ
۱۳۰۲ھ ۱۹۰۲ء
وفات حامی دین متین ... ٭ ... زیبا ادا گشتہ
۱۳۶۱ ہش
نہ گویم ... آورد ... دم ... حضرت ناصر ٭ ... منقصد ... گشتہ
حضور حافظ قرآن بعلم و معرفت ... ٭ ... بہر ... گشتہ
بلاغت ... ٭ مسلم علم ... گشتہ
ز دور ... ٭ ... گشتہ
بشارت ... عقیدت ... ازدحام ... برکت ٭ ہمہ ... مخلوق از مولا ... گشتہ
گہے برکت ... ٭ ... گشتہ
گہے ... تثلیث ... ٭ ... گشتہ
چو در ... بنجاہ و دو سالہ ٭ مطاعم کامران ... گشتہ
تفنگ و تیر ... دانیم ای دانا ٭ بظلم و جور ... گشتہ
ز تفصیل ملاقاتش چہ گو ید چوں ... عاجز ٭ مکمل ... اسلام کامل ... گشتہ
مظفر قول ... ٭ منور ... گشتہ
تیا جا این نوشتہ در ... ٭ ازاں ... ہر جماعت ... گشتہ

ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ ... مبارک

بشری ... آں معترض ہرگز ٭ نمایاں فتح ... مقدر ... گشتہ
... توحید بیعت کن ... ٭ ... خلافت ... گشتہ
ز شعبان ہفتدہم ... خلافت ... ٭ بگو الحمد للّٰہ کہ بظاہر ... گشتہ
خلافت ... گنج رحمانی ٭ ز ... خلافت ... گشتہ
الٰہی ... گنہگارم بہ عصیاں ... ٭ رجا از ... دارم ... التجا گشتہ

سید محمد شاہ سیفی ... (کشمیر)

ا؎ حضور نے ۱۳۲۰ھ میں حفظ قرآن فرمایا تھا۔

خطبہ جمعہ

تمام خلق انبیت محمد مصطفیٰ کے ایک رنگ میں تمام انبیاء کا رنگ آگیا تھا

جو لوگ اس فرق کو ملحوظ نہیں رکھتے وہ بعض دفعہ نادانی میں انبیاء کا ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے لگ جاتے ہیں

فرمودہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ ۲ وفا ۱۳۶۱ ہش مطابق ۲ جولائی ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ پڑھیں:

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَ
إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ
شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا
(بنی اسرائیل آیت ۸۴، ۸۵)

پھر فرمایا:

یہ آیات کریمہ جو میں نے آپ کے سامنے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہے کہ جب بھی ہم انسان پر انعام فرماتے ہیں تو اس کی بدقسمتی دیکھو اس کی محرومی ملاحظہ کرو کہ وہ ہمیشہ اعتراض کرتا ہے، اعراض کرتا ہے منہ پھیر لیتا ہے اور اس کی کوشش یہی رہتی ہے کہ جو نیک میرے رب کا انعام نہ پہنچے وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جب اس کے نتیجے میں اسے شدید مشکلات گھیر لیتی ہیں اور مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے كَانَ يَئُوسًا تو پھر وہ مایوس ہو جاتا ہے تو کہہ دے کہ ہر شخص اپنی شاکلتہ کے مطابق عمل کیا کرتا ہے اس سے مزاج؟ اس سے اخلاق اس کے طرز فکر اس کے

طرز عمل کا سانچہ

[illegible] اس کا ہر عمل اس سانچے میں ڈھلتا ہے اور اس کے مطابق اس سے اعمال ظہور پذیر ہوتے ہیں تو ان سے کہہ دے کہ تیرا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کس کا طرز عمل ہدایت کے زیادہ قریب ہے۔

جہاں تک دنیوی انعامات کا تعلق ہے انسان تو بہت حریص واقع ہوا ہے اور یہ ممکن نہیں کہ اس پر کوئی کرم کیا جائے، کوئی احسان کیا جائے تو وہ منہ پھیر کر ہو لے گا۔ یہاں کسی ایسے انعام کا ذکر ہے جس سے ہمیشہ انسان اپنی بدقسمتی میں محروم رہنے کی کوشش کرتا ہے اور وہ نبوت ہی کا انعام ہے پس معلوم ہوا کہ یہاں

سب سے بڑے انعام کا ذکر

چل رہا ہے یعنی حضرت محمد مصطفیٰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کا ذکر ہے اور تاریخ انسانی کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے کہ یہ بدقسمت یہ محروم جو اس عظیم انسانی نعمت سے منہ موڑ کر اور پیٹھ پھیر کر بھاگ رہے ہیں ان کے مقدر میں تو شروع سے یہی لکھا ہے۔ یہی ان کا سلوک ہوتا رہا ہے ہر نعمت سے [illegible] نہیں اب اگر اس نعمت سے بھی یہ محروم رہ جاتیں تو کوئی تعجب کی بات نہیں لیکن جس طرح ہمیشہ یہی ہوتا آیا ہے کہ نعمت سے محرومی کے بعد انسان طرح طرح کی مصیبتوں اور مشکلات کا شکار ہو جاتا ہے پس حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منکرین بھی ایسی ہی مصیبتوں اور مشکلات کا شکار ہونے والے ہیں اور زمانہ اس انکار کے نتیجے میں لازماً ہلاکت کی طرف جائے گا اور کوئی چیز اس کو بچا نہیں سکے گی اور وہ

ہلاکت اتنی خطرناک ہوگی

کہ یہی منکرین اپنی آنکھوں کے سامنے اس ہلاکت کو دیکھیں گے اور ان کے دل گواہی دیں گے کہ اس سے بچنے کے لئے کوئی جگہ نہیں كَانَ يَئُوسًا وہ کلیۃً نجات سے مایوس ہو جائیں گے۔

فرمایا ایسی صورت میں کیا کرنا چاہئے انسان کو؟ اس کے متعلق اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے کہ دیکھو! ہم نے انعام نبوت کے ساتھ ہی دو قسم کے طرز عمل پیدا کر دیئے ہیں۔ ایک انعام پانے والوں کا طرز عمل ہے اور ایک انکار کرنے والوں کا طرز عمل ہے۔ جہاں تک مومنین کا تعلق ہے ان کے لئے انعام پانے والوں کا طرز عمل ہے یعنی سنت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اس سنت سے ہرگز بھی تم نے انحراف نہیں کرنا۔ انکار کرنے والے ہمیشہ کی طرح انعام پانے والوں کو دکھ دیں گے طرح طرح کی مصیبتیں ان پر وارد کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہر طرح ان کی مخالفت کریں گے ان کے دل دکھائیں گے، ان کو ہر قسم کے ابتلاؤں میں مبتلا کرنے کی کوشش کریں گے۔ لیکن تم نے اس طرز عمل سے ہرگز بھی انحراف نہیں کرنا جو تمہاری شاکلہ

اسوۂ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے مطابق خدا تعالیٰ نے ڈھال دی ہے۔ وہی ایک طرز عمل ہے جو تمہارے لئے مقدر ہے اس سے ہٹنا بدنصیبوں کا کام ہے خوش نصیبوں کا کام نہیں ہے کیونکہ جو ہٹنے والے ہیں ان کے انجام کے متعلق پہلے ہی خبر دے دی۔

تو فرمایا كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا کہ یہ بات تو تقدیر الٰہی ہی ظاہر فرمائے گی کہ وہ کون ہیں جو نجات پانے والے اور ہدایت پانے والے ہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیروکار اور آپ کی سنت پر عمل کرنے والے یا اس سنت سے ہٹ کر مخالفانہ سلوک کرنے والے۔

پس جماعت احمدیہ کے لئے اس میں بہت سبق ہے۔ ہر قسم کے دکھ اور مشکلات اور مصیبتوں اور عناد اور گالیوں اور تکلیفوں کے مقابلے میں آپ کے لئے

صبر اور رضا اور دعائیں

کرنا اور اپنے دشمنوں کی بھلائی چاہنا، دکھ دینے والوں کے لئے دکھ محسوس کرنا، غصے کا کوئی سوال نہیں بلکہ ہمیشہ دل میں رحمت کے جذبات کو پرورش دینا اور رحیمانہ سلوک کرنا یہ ہے ہمارے مقدر کی بات اور ہمیں دعا کرنی چاہئے کہ اس سے ہٹنا ہمیں نصیب نہ ہو اور ہم میں سے کمزور سے کمزور انسان کے بھی پائے ثبات میں لغزش نہ آئے اور وہ اس فلاح کے یقینی راستے پر ثبات قدم کے ساتھ قائم رہے اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ ہم کو اسی راستے پر قائم و دائم رکھے آمین۔

دنیا میں بعض چیزوں کو مثالوں کی صورت میں واضح کیا جاتا ہے اس طریق کا ذکر بھی ہماری زبانوں میں

ایک مثال اور ایک کہاوت

کی شکل میں بیان کیا گیا ہے۔ لوگوں کو سمجھانے کی خاطر بعض دفعہ مثال ان کے سامنے رکھتا ہوں کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک گائے دریا پار کر رہی تھی تو ایک بچھو ڈوب رہا تھا اس نے اپنی دُم کے ذریعہ اس کو اٹھا اپنی پیٹھ پر بٹھا لیا۔ جب وہ دوسرے کنارے پر پہنچی تو پیشتر اس کے کہ بچھو اتر کر خشکی کی راہ لیتا اس نے آخر ڈنک مارا۔ کہانی میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک خرگوش ساحل پر بیٹھا یہ نظارہ دیکھ رہا تھا اس نے گائے سے کہا تم بڑی بیوقوف ہو۔ ایسے ظالم، ایسے موذی کو نجات دی

اور جانتی نہیں تھی کہ یہ تم سے ظلم کا سلوک کریگا، نیکی کا بدلہ بُرائی سے دے گا تو گائے نے جواب دیا کہ سوائی تھی یہ تو نہیں ہو لی میرے رب نے مجھے ایسا ہی بنایا ہے اور اس سے میں انحراف نہیں کر سکتی میری فطرت خدا تعالے نے اس طرح بنائی ہے کہ میں دُودھ پلاتی ہوں اتم لوگوں کو اور پھر تم لوگ ...... مجھ سے ہر قسم کے فائدے اُٹھاتے ہو۔ بل میں جوتی جاتی ہوں ...... تو میرا تو مقدر ہی یہ ہے کہ تم لوگوں کی بھلائی کی خاطر پیدا کی گئی ہوں۔ اس رحمت کا مقدر یہ ہے کہ یہ بُرائی کی خاطر پیدا کیا گیا ہے

تو شاکلۃ کی اس سے بہتر کوئی مثال نہیں دی جا سکتی یہ مثال تو ایک ادنیٰ مثال ہے۔ لیکن اس کے نتیجے جو درگذر کا رفرماتے ہیں وہ بہت عظیم ہے اور حقیقت یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی ساری سیرت میں ہمیشہ یہی درگذر کار فرما تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ہمیشہ دشمنوں سے دُکھ اُٹھائے اور جانتے ہوئے کہ یہ پھر بھی دُکھ دینے والے ہیں ان سے

احسان اور کرم اور رحم کا سلوک

فرمایا اور یہ ایک لمبی داستان ہے اس وقت اس کے بیان کا موقع نہیں۔ گرمی کی شدت ہے۔ رمضان شریف کا تقاضا بھی یہی ہے صرف یہ اشارہ کافی ہے کہ اجریوں کے لئے صرف ایک نمونہ ہے ایک شاکلہ ہے ایک ہی قالب ہے ایک ہی سانچہ ہے جس میں ہم نے ڈھلنا ہے اور ہمیشہ ان دیواروں کی اس چاردیواری کی حفاظت کرنی ہے اور اس سے باہر سرِمو بھی قدم نہیں رکھنا۔

دُوسرا پہلو شاکلہ کا انفرادی ہے اس عمومی سُنّت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے دائرے میں رہتے ہوئے بھی ہر انسان کی ایک انفرادیت ہوتی ہے۔ ابوبکرؓ بھی سُنّت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر ہی چلنے والے تھے لیکن ان کا ایک اپنا رنگ تھا۔ عمرؓ بھی تو سُنّت محمد مصطفیٰؐ پر ہی چلنے والے تھے لیکن ان کا ایک اپنا رنگ تھا۔ عمرؓ بھی تو سنت محمد مصطفیٰؐ پر ہی چلنے والے تھے لیکن ان کا ایک اور رنگ تھا۔ عثمانؓ بھی تو سُنّت محمد مصطفیٰؐ ہی کے عاشق تھے۔ لیکن ان کا بھی ایک اپنا رنگ اور علیؓ بھی محمد مصطفیٰؐ ہی کے غلام تھے لیکن ان کا بھی الگ رنگ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ وہ اپنی انفرادیت کی وجہ سے مجبور تھے کہ سُنّت کا جو تصور ان کے دل میں تھا اور ان کا ذاتی قالب سُنّت کو جس صورت میں قبول کر رہا تھا اُسی طرح اس رنگ کو اپنے اندر اختیار کریں اور اسی طرز کو اختیار کریں جو اللہ تعالےٰ نے ان کی شاکلۃ کے اندر رکھ دی تھی۔ تو ایک ہوتے ہوئے بھی یعنی سُنّت محمد مصطفیٰؐ کے ایک ہی رنگ میں رنگین ہونے کے باوجود ہر ایک کا الگ الگ رنگ بھی تھا جیسا کہ کہا گیا ہے ؎

ہے رنگِ لالہ و گل و نسریں جُدا جُدا

ہر رنگ میں بہار کا اثبات چاہیئے

تو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے عشاق نے ہر رنگ میں بہار کا اور ویسے بھی یہ ناممکن تھا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی

سیرت کا بحرِ ذخّار

کسی ایک وجود میں اکٹھا ہو جاتا۔ اتنا بڑا ظرف بھی تو ہونا چاہیئے تھا اس لئے اپنی اپنی توفیق، اپنی اپنی حیثیت، اپنی اپنی شاکلۃ کے مطابق لوگوں نے آپ کے عشاق نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے رنگ پکڑے۔

جو لوگ اس فرق کو ملحوظ نہیں رکھتے وہ بعض دفعہ نادانی میں خلفاء کا ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ شروع کر دیتے ہیں اور ہمیشہ یہ چلتا آیا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمرؓ کی زندگی میں اُن کے ساتھ بعض نادانوں نے مقابلے کئے کہ جی وہ تو یوں کیا کرتے تھے وہ تو یہ ہوتا تھا۔ آپ یہ کرتے ہیں اور آپ یوں کرتے ہیں۔ اسی طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں حضرت عمرؓ سے مقابلے شروع ہو گئے اور حضرت علیؓ کے دور میں حضرت عثمانؓ سے مقابلے شروع ہو گئے (رضوان اللہ علیہم)۔ اور

لوگ نادانی میں یہ نہیں سمجھتے

کہ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا تم لوگ تو نادان ہو تم ناواقف ہو، جاہل ہو، تمہیں کیا پتہ نہیں کہ کس سو جنی کردار ہے، اور کس نے عمل کس لئے اختیار کیا ہوا ہے وہ بہ خدا ہی بہتر جانتا ہے اس فطرت کے مطابق جو اللہ تعالےٰ نے ان کو عطا فرمائی ہے کہ انہوں نے اپنی شاکلۃ ... اور اچھے ہو سکے صحیح قدم اٹھایا یا نہیں بندہ واقف ہی نہیں ان اسرار سے۔ وہ دل کے حالات کو نیتوں کو نہیں جانتا اس لئے اس کا کام نہیں ہے کہ وہ وہاں زبان کھولے جہاں زبان کھولنے کی اس کو مجال نہیں جہاں زبان کھولنے سے اس کو منع کیا گیا ہوا ہے۔ میں

جماعت احمدیہ کو نصیحت...

کرتا ہوں کہ وہ ایسی بیہودہ چھیڑوں سے باز رہیں۔

کسی کے کہنے سے کسی خلیفہ کے مقام میں اس کے منصب میں کوئی فرق نہیں پڑ سکتا۔ جو فرق پڑے گا وہ پڑتا ہے۔ وہ صرف اللہ کی نظر میں ہے اور وہی بہتر جانتا ہے کہ کسی نے اپنی استعداد کے مطابق پورا استفادہ کیا کہ نہیں بعض دفعہ استعداد کے مختلف ہونے کے نتیجہ میں مختلف طریقِ عمل رونما ہوتے ہیں اور اسی کے باوجود بظاہر ایک کم نتیجے کو ایک بظاہر زیادہ نتیجے پر فوقیت دے دی جاتی ہے۔ مثلاً ایک شخص کو اللہ تعالےٰ نے استعداد عطا فرمائی ہے کہ وہ

دُنیا کا بہترین دوڑنے والا

بن جائے اور وہ استعداد کو ضائع کر دیتا ہے وہ بہترین تو نہیں بنتا لیکن اپنے مُلک کا بہترین کھلاڑی بن جاتا ہے اور ایک انسان کو زیادہ سے زیادہ یہ استطاعت ہے کہ وہ اپنے ضلع کے اندر اوّل آئے اور ضلع کے اندر سب سے تیز دوڑنے والا شمار ہو اور وہ ساری طاقتیں استعمال کر کے اپنے ضلع میں اوّل آجاتا ہے۔

تو انسان کو کیا پتہ کہ کس کی استعداد کیا تھی اور کون خدا کی نظر میں اپنی استعداد کے کمال تک پہنچا کر ان کو نقطۂ منتہا تک پہنچا گیا ہے؟

یہ ایک چھوٹی سی مثال ہے۔ نہ اس لئے ذمہ ہے کہ اپنی لاعلمی اور جہالت کو سمجھنا چاہیئے اور یہی تقاضا ہے انکساری کا اور اپنے مقام بندگی کو سمجھے گا کہ انسان ان معاملات میں دخل نہ دے جو اللہ کے معاملات ہیں اور اللہ کے معاملات کو اللہ پر رہنے دے

ہمارے کا کام

یہ ہے کہ استغفار سے کام لے، دُعائیں کرے اور دُعاؤں کے ذریعہ من حیث الجماعت، ساری جماعت من حیث الجماعت اپنے وقت کے خلیفہ کی کمزوریوں سے پردہ پوشی کی دُعا کرے۔ اللہ تعالےٰ سے دُعا کرے کہ اللہ تعالےٰ اس پر رحم فرمائے اور جتنی بھی استطاعت اس نے بخشی ہے استطاعت کے بہترین استعمال کا موقع اُس کو عطا فرمائے تاکہ اس کی رضا کی نظر پڑے اس پر اور اگر آپ سب خلیفہ پر آپ کے اللہ کی رضا کی نظر پڑے گی تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ساری جماعت پر اللہ کی رضا اور محبت اور پیار کی نظریں پڑیں گی اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔"

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور نے فرمایا:-

"احباب صفیں درست کر لیں اور یاد رکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے دو احکامات کو ہمیشہ ملحوظ رکھا کریں۔ ایک صفیں سیدھی ہوں اور دوسرے بیچ میں خلاء نہ ہو۔ گرمی کا تقاضا تو یہی ہے کہ کھلا کھلا کھڑے ہوں لیکن دین کا تقاضا یہ ہے کہ اکٹھے مل کر کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں۔ پس جب آپ نے عہد کیا ہے کہ

میں دین کو دُنیا پر مقدم رکھوں گا

تو ان چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی آزمائش ہوتی ہے۔ ہر مقام پر چھوٹی ہو یا بڑی، دین کو ہمیشہ دُنیا پر مقدم رکھیں۔ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں صفوں میں خلاء نہ ہو اور صفیں سیدھی ہوں"۔

٭٭٭

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے دولتوں کو کبھی کمی نہیں آیا کرتی

شرح کے مطابق چندہ نہ دینے والوں کو سیدنا حضور ایدہ اللہ کا ایک انتباہ اور بیش قیمت نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ جولائی ۱۹۸۲ء کا خلاصہ

ربوہ ۲۳ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد مندرجہ ذیل آیت قرآنی تلاوت فرمائی

هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۖ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم

(محمد: ۳۹)

اس کے بعد حضور نے فرمایا سورۃ محمدؐ کی اس آیت میں اللہ تعالیٰ ایسے مومنوں سے مخاطب ہے جو پیچھے رہ جانے والے ہیں اور ایمان جن کے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم کو اس طرف بلایا جا رہا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تم میں سے بعض بخل سے کام لیتے ہیں تم یہ بات دل سے نکال دو کہ اللہ تمہارے چندوں کا محتاج ہے۔ وہ تو غنی ہے اور نہ ہی نظام سلسلہ تمہارے چندوں کا محتاج ہے کیونکہ اللہ کے کام تو بہر حال جاری رہنے والے ہیں اگر تم پھر گئے تو اللہ تعالیٰ تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا اور وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ انبیاء بشیر بھی ہوتے ہیں اور نذیر بھی۔ قوموں کی ترقی میں ان دونوں قسم کے محرکات کا دخل ہوتا ہے ایک طمع دوسرے خوف۔ بشارتیں دے دے کر اور ڈرا ڈرا کر آگے بڑھایا جاتا ہے حضور نے فرمایا ایک پہلا خطبہ میں نے بشیر کے غلام کی حیثیت سے دیا تھا اور دوسرا اب میں نذیر کے غلام کی حیثیت سے دے رہا ہوں۔ حضور نے فرمایا خلیفۂ وقت کا کام تو اپنے آقا کی کامل متابعت ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی میرے مطاع ہیں اور آپ ہی کی پیروی کا مجھے پابند کیا گیا ہے۔

حضور نے فرمایا میں ان خطرات سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں جو جماعت کے مالی نظام میں شامل ہونے کی وجہ سے ایک طبقہ کو درپیش ہیں حضور نے فرمایا ہماری جماعت کا سارا مالی نظام تقویٰ پر منحصر ہے اس لئے میں احباب کو اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ جو مال بھی وہ خدا کی راہ میں پیش کریں وہ خالصتاً تقویٰ پر مبنی ہونا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں جانتا ہوں کہ تمہارا کونسا مال طیب اور تقویٰ پر مبنی ہے اور کونسا نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ

يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى

یعنی میں وہ بھی جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور وہ بھی جانتا ہوں جس کو تم خود بھی نہیں جانتے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ فیصلہ کرنا کہ آپ کا کونسا مال پاک اور طیب ہے اور کونسا نفس کی ملونی کے باعث گندہ ہے یہ خدا تعالیٰ نے فیصلہ کرنا ہے نظام سلسلہ نے یہ فیصلہ نہیں کرنا۔ میں اصولی طور پر آپ کو بعض خطرات سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں۔ آپ خود نگرانی کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے حضور جو مال دیا جائے وہ ہر قسم کی کجی سے پاک ہونا چاہیئے۔ حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک قول دوہرایا کہ

"اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو جسے کیڑا بھی لگ سکتا ہے اور زنگ بھی اور جسے چور بھی چرا سکتا ہے۔"

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ نیک نصیحت ہے مگر کامل نہیں کیونکہ کامل شریعت افضل الرسل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ نوع انسانی کو ملی ہے۔ چنانچہ آپ کے ذریعہ جو جامع اور مانع تعریف انفاق فی سبیل اللہ کی اللہ تعالیٰ نے فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ

لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ

(آل عمران - ۹۳)

کہ جب تک ایسا مال خدا تعالیٰ کے حضور پیش نہ کرو جس سے تم محبت کرتے ہو اس وقت تک تم کامل نیکی کو نہیں پا سکتے لیکن اگر تمہارا مال تقویٰ سے خالی ہوگا تو قابل قبول نہیں ہوگا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت قرآنی کی مزید وضاحت کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا جس میں حضرت اقدس نے انذار فرمایا ہے کہ چندہ کے معاملہ میں خدا کو دھوکا دینے کی کوشش کرنا اگر چندے کے معاملہ میں جھوٹ شامل ہوگا تو اللہ تعالیٰ اور امام وقت کے ساتھ پیوند نہ حاصل ہو سکے گا جب خلیفۂ وقت نے ایک شرح مقرر کر رکھی ہو تو اس میں بددیانتی سے کام لینا تو ایک احمقانہ کوشش ہے۔ اس میں تو یہی نقشہ سامنے آتا ہے

يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ

(البقرۃ: ۱۰)

کہ خدا اور ایمان لانے والوں کو دھوکا دینے کی کوشش۔ خدا کو دھوکا دینے کی کوشش کرتا ہے مگر یہ دراصل اپنے ہی نفسوں کو دھوکا دیتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اس کے باوجود ایک خاص تعداد ایسی ہوتی ہے جو اپنے نفس کو دھوکا دیتی ہے۔ پھر اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ ایک شخص کو آپ نے ایک ہزار روپیہ دیا ہو اور وہ اگلے دن کہے کہ آپ نے کل جو پیسے دیئے تھے اس میں سے پانچ روپے ... بھلا ایسا ہو تو آپ نہیں مانیں گے۔ ہاں اگر آپ کے کارندے کو ایسا کہے تو شاید وہ دھوکا کھا جائے۔ اور حقیقی بات تو یہ ہے کہ اس وقت مومن بھی دھوکہ نہیں کھاتے وہ دینے والے کا رہن سہن طرز زندگی دیکھ کر جان جاتے ہیں پھر بھی یہ کارکنان سلسلہ جو ان کو منہ سے بتایا جاتا ہے اسی کو قبول کر لیتے ہیں اور یوں دینے والا یہ خیال کرتا ہے کہ وقت گزر گیا۔ حضور نے ایسا کرنے والوں کو سخت تنبیہ فرمائی اور بتایا کہ ایسا دھوکا دینے والوں کی ساری قربانیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔ ان کے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں طرح طرح کی چٹیاں ان کو پڑ جاتی ہیں اللہ جو دینے والا ہے وہی واپس لینے کے راستے بھی جانتا ہے بیٹے بیٹیوں سے برکتیں چھین لی جاتی ہیں ان کے بچے ان کی تکلیف کا [illegible] ضائع ہو جاتے ہیں حضور نے فرمایا خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے خرچ نہیں ہوتا بلکہ خرچ تو آمد کا ذریعہ ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں جن لوگوں نے بڑی تھوڑی قربانیاں کیں آج ان کی اولادیں اللہ کے فضل سے حیرت انگیز ترقی کر چکی ہیں اللہ تعالیٰ کا جو فضل بھی نازل ہو اس کے بارے میں یہ سمجھنا بڑی غلطی ہے کہ یہ ہماری ذاتی کوشش سے آیا ہے آسائش کو اپنا حق سمجھنا غلط ہے اللہ تعالیٰ دی ہوئی دولت کو دیکھتے ہی دیکھتے واپس لے لیا کرتا ہے۔

حضور نے فرمایا میرے مخاطب جو لوگ ہیں ان کا تعین کرنا نہ آپ کا حق ہے اور نہ میرا۔ میرا تو یہ فرض ہے کہ میں متنبہ کر دوں اور بتا دوں کہ فلاں طرز عمل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کے خلاف ہے اس سے آگے نگرانی کرنا آپ کا کام ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جو مال اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ جماعت کو عطا کیا ہے یہ وہ کوثر ہے جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے اور آج ہم اس کوثر کے وارث ہیں یہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا تالاب ہے جس میں کوئی ایک بھی گندہ قطرہ نہیں آئے گا۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ قربانی کرنے والوں کے گروہ میں شمار نہیں ہوں گے حضور نے فرمایا دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے مالی نظام کو ہر پہلو سے پاک صاف رکھے ہمارے نفس کی ملونیوں سے ہمیں بچائے۔ جماعت کا ایک طبقہ اگر دینی قربانیوں کو معیار پر لے آئے تو شرح بڑھائے بغیر آج ہی ہمارا چندہ دگنا ہو سکتا ہے حضور نے فرمایا یہ بات بیان کرتے ہوئے میرے دل میں ایک خوف بھی ہے مگر وہ اچھا خوف ہے کہ جماعت کا ایک طبقہ جو سابقون الاولون میں شمار ہوتا ہے ہر تحریک کے وقت آگے آ جاتا ہے اور اس سے سمجھا جاتا ہے کہ ساری جماعت نے قربانی پیش کی اس لئے اب جو میں بات کر رہا ہوں اس میں وہ سارے مخلصین جو شرح کے مطابق اپنا چندہ ادا کرتے ہیں اس وقت میرے مخاطب نہیں اور یہ بات مجھے بار بار کہنا پڑ رہی ہے کہ ایسے مخلصین میرے مخاطب نہیں۔

حضور نے فرمایا ہماری جماعت کے دو طبقے ہیں ایک وہ جن کے ماؤں میں ان کے بزرگوں کی قربانیوں کی وجہ سے برکت پڑی اور دوسرا وہ طبقہ ہے جن کے افراد کو ملک سے باہر جانے کی توفیق ملی اور ان کی آمدنیوں میں اتنا زیادہ اضافہ ہو گیا کہ ملک میں وہ جو کماتے تھے اس سے کوئی نسبت ہی نہیں رہی اور وہ بعض اوقات چندہ اس طرح دیتے ہیں کہ جیسے صدقہ و خیرات دی جاتی ہے حضور نے فرمایا یہ بڑی خطرناک بات ہے اللہ کی راہ میں صاف اور سیدھا ہونا ضروری ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے بعض ارشادات پڑھ کر سنائے اس کے بعد حضور چند لمحے کے لئے بیٹھے اس کے بعد کھڑے ہو کر خطبہ ثانیہ (عربی) ارشاد فرمایا۔ اس دوران فرمایا چند دن تک میں اور سلسلہ کے بعض اور نمائندگان اس بابرکت سفر پر روانہ ہونے والے ہیں جس میں اور کاموں کے علاوہ مسجد سپین کا افتتاح کرنا بھی شامل ہے حضور نے تحریک فرمائی کہ اس سفر کی کامیابی کے لئے بکثرت دعائیں کریں۔ حضور نے فرمایا سفر پر جانے سے پہلے یہ میرا آخری خطبہ ہے۔ احباب کرام اپنی دعاؤں کے ذریعہ سے اس تقریب افتتاح میں شامل رہیں کیونکہ جگہ کا فاصلہ تو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔

حضور نے فرمایا میری عدم موجودگی میں آپس میں عفو اور بھائی چارے کو بڑھائیں خدا گواہ ہے کہ میرا دل ربوہ میں اٹکا رہے گا۔ سفر کے دوران مجھے آپ کی فکر رہے گی خدا نہ کرے کہ یہ فکر پریشانی میں تبدیل ہو میری عدم موجودگی میں محبت اور پیار سے رہیں اور کسی قسم کا اختلاف نہ آنے دیں اپنی زبان سے اور عمل سے کسی کو دکھ نہ دیں استغفار بکثرت کریں۔

خطبہ ثانیہ مکمل کرنے کے بعد حضور نے فرمایا:۔ "السلام علیکم۔ خدا حافظ"

بعد ازاں حضور نے نماز پڑھائی اور اس کے بعد ١١ دفعہ لا الٰہ الا اللہ کا ورد فرمایا اور پھر تشریف لے گئے۔ (الفضل ٧ / ٢٦ ٨٢ء)

آزادیٔ ہند منزل بہ منزل: بقیہ اداریہ صفحہ ٢

ہر مذہب نے صداقت و امانت و دیانت و مساوات اور رواداری کی تعلیم دی ہے اسلام کے تو معنی ہی امن صلح اور سلامتی کے ہیں۔ قریش مکہ جو مذہب کے نام پر خون خرابہ کرتے تھے اور مسلمانوں کو مذہبی اختلاف کی بنا پر مظالم کا تختۂ مشق بناتے تھے فتح مکہ کے موقعہ پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کو معاف کر دیا اور عفو و رواداری کی ایک بے نظیر مثال قائم فرما دی سکھ مذہب میں بھی بتایا گیا ہے کہ :۔

جھگڑا کرویاں ان دن گزرے سب نہ کرے دیچار
سدھ متّ کرتے ہر لتی بولن سب دکار
(وار بھاگر واسنک محلہ ٣)

یعنی جن لوگوں کا دن رات جھگڑوں میں گزرتا ہے اور وہ خدا کی باتوں پر دھیان نہیں دیتے ان کی عقل و ہوش خدا نے چھین لی ہے اور وہ بے کار باتیں کرتے رہتے ہیں۔

قرآن کریم میں لکھا ہے۔ "الصُّلحُ خَیر" یعنی صلح سب سے اچھی چیز ہے ہندو دھرم میں بتایا گیا ہے کہ شری ویدویاس جی نے اٹھارہ پران لکھے ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ :۔

اشٹادش پُرانے شو ویاسس بچنو دوئم
پروپکارا پنیاؤ پاپائے پرپیڑنم!

یعنی دوسروں سے اچھا برتاؤ کرنا یہ سب سے بڑی نیکی ہے اور دوسروں کو دکھ دینا سب سے بڑا گناہ اور پاپ ہے۔

جماعت احمدیہ ایک مذہبی جماعت ہے جو قانون کی پابند اور فتنہ و فساد اور غیر قانونی ہڑتال اور سٹرائیک وغیرہ سے دور رہ کر مذہبی رواداری۔ نیکی تقویٰ اور ہمدردی کا عملی ثبوت دنیا میں پیش کر کے اسلام کے اعلیٰ اصولوں کو پھر سے دنیا میں پیش کر رہی ہے اگر دوسرے مذہبی لوگ بھی اپنے اپنے مذہب کے امن بخش مذہبی اصولوں کا عملی ثبوت پیش کریں تو اس پہلو سے بھی ہمارا ملک سب سے بڑا مذہبی ملک بن سکتا ہے جیسا کہ آج سب سے بڑا جمہوری ملک ہے اور اس سے ہمارے سیاسی لیڈروں کو بھی ملکی مسائل حل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام جملہ مذاہب کی نمائندگی کا حق ادا کرتے ہوئے مذہب کی حقیقت اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ :۔

"دین کے دو ہی کامل حصے ہیں ایک خدا سے محبت کرنا ٢٣

حضور ایدہ اللہ کا دورۂ یورپ: بقیہ صفحہ اوّل

محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ بنت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ بطور نمائندہ انصار اللہ، محترم مسعود احمد صاحب دہلوی ایڈیٹر "الفضل"، محترم محمود احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ بطور نمائندہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مکرم ناصر احمد صاحب، بہادر شیر باڈی گارڈ شامل ہیں حضور کے ہمراہ جانے والے مذکورہ نمائندگان میں سے محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ حضور ایدہ اللہ کی روانگی سے چند دن قبل پاکستان سے روانہ ہو چکے ہیں وہ بیرون ملک قافلہ میں شامل ہوں گے۔ جبکہ محترم چوہدری انور حسین صاحب اپنے خرچ پر اس دورے کے دوران حضور ایدہ اللہ کے ہمراہ ہوں گے۔ حضور اپنے اس دورے کے دوران ہالینڈ، برطانیہ، ڈنمارک، ناروے، سویڈن مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ، اٹلی اور سپین کے ممالک کا دورہ فرمائیں گے حضور کا یہ دورہ قریباً دو ماہ پر محیط ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقتِ مقررہ کے مطابق ٹھیک پانچ بجے قصر خلافت سے باہر تشریف لائے اور احباب کرام کے ہمراہ ہاتھ اٹھا کر پُرسوز اجتماعی دعا فرمائی۔ بعد ازاں حضور گاڑی میں تشریف فرما ہوئے اور سارا قافلہ بہشتی مقبرہ گیا یہاں پر حضور نے پہلے احاطہ بہشتی مقبرہ کے اندر دعا کی اور اس کے بعد احاطہ سے باہر آکر اپنے ماموں حضرت سید حبیب اللہ شاہ صاحب، حضرت سید ڈاکٹر محمود اللہ شاہ صاحب، حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور قطعہ صحابہ کے مزاروں پر دعا کی اس کے بعد حضور احباب کرام کے سلام کا جواب دیتے ہوئے روانہ ہو گئے۔ قافلہ ربوہ سے لاہور جائے گا جہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی روانگی ہو گی اور اس کے بعد کراچی سے حضور بیرون ملک روانہ ہو جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے محبوب آقا کا یہ پہلا غیر معمولی سفر محض اپنے فضل اور اپنی تائیدات سے کامیاب و کامران کرے اور ہر لحظہ اپنی تائیدات سے نوازے اور اپنے فضلوں سے معمور رکھے آمین۔

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۹ ظہور (اگست) سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے بارہ میں ربوہ سے تشریف لانے والے معزز مہمان ذرائع سے ۴ ظہور کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور مع قافلہ بخیریت تمام ناروے پہنچ چکے ہیں الحمدللہ۔ احباب جماعت پوری توجہ اور التزام کے ساتھ بارگاہ رب العزت میں اپنے محبوب آقا کی صحت و سلامتی اور سفر یورپ کے مقاصد عالیہ میں ذاتی [illegible] کے لئے دعائیں جاری رکھیں ۔۔۔ روزنامہ الفضل ربوہ مجریہ ۷ ظہور (اگست) میں مرقوم تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ :۔ "حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت متلی اور سر درد کی کیفیات کی وجہ سے بدستور ناساز چلی آرہی ہے احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے حضرت سیدہ ممدوحہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

قادیان ۹ ظہور (اگست) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ۴ ظہور کو قادیان سے روانہ ہو کر ۵ کو دہلی پہنچ گئے اور ۶ ظہور کو محترم سید آفتاب احمد صاحب کی بچی کی شادی میں مع محترمہ بیگم صاحبہ اور صاحبزادی امۃ الرؤف صاحبہ شرکت فرمائی۔ محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ اور صاحبزادی [illegible] صاحبہ کی ۸ ظہور کو فرنٹیئر (تبدیلی) روانگی ہے اور حضرت صاحبزادہ صاحب تبلیغی و تربیتی دورہ سے بعازم کشمیر ہوں گے اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو آمین محترم صاحبزادہ صاحب کی عدم موجودگی میں محترم شیخ عبد الحمید صاحب عاجز بطور قائمقام ناظر اعلیٰ اور محترم چوہدری عبد القدیر صاحب بحیثیت قائمقام امیر مقامی ہوں گے ۔ جملہ درویشان

٤٢ اور ایک بنی نوع انسان سے اس قدر محبت کرنا کہ ان کی مصیبت کو اپنی مصیبت سمجھ لینا اور ان کے لئے دعا کرنا۔
(نسیم دعوت صفحہ ٩٦)
عبد الحق فضل

قارئین کے ازدیاد ایمان کے لئے ہم اس کالم میں ایک ترتیب کے ساتھ بعض رؤیا اور کشوف شائع کر رہے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے کثرت کے ساتھ جماعت کے ہر عمر کے مرد و زن اور چھوٹے بڑے کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خلافت کے حق میں دکھائے ہیں۔

یہ امر حیران کن ہے کہ سینکڑوں افراد کو دنیا کے مختلف ممالک میں مختلف اوقات میں جو قریباً چالیس سال کے عرصہ پر پھیلا ہوا ہے۔ ایک شخص کے متعلق خوابیں آتی ہیں۔ اور ان میں باہم اس قدر یکسانیت اور مشابہت ہے۔ گویا ایک ہی چشمہ صافی کا پانی ہے۔ ایسی خوابیں کسی صورت میں بھی حدیث النفس یا اضغاث احلام میں شمار نہیں ہو سکتیں۔

حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی تائید میں اس کثرت سے خوابوں کا دکھایا جانا جہاں حضور کی خلافت حقہ کی دلیل ہے وہاں اس امر کا بھی ثبوت ہے کہ اس وقت ساری دنیا میں جماعت احمدیہ ہی وہ واحد جماعت ہے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا یہ خاص سلوک ہے کہ وہ اس جماعت کے افراد پر کثرت کے ساتھ بشارات کا نزول فرماتا ہے۔

جس کی مثال اس وقت دنیا میں کسی جماعت میں نہیں ملتی۔ تتنزل علیہم الملٰئکۃ الّا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ… الخ

نیز اس سے یہ بھی واضح ہوتی ہے کہ ایسی جماعتوں میں قدرت ثانیہ کے ظہور اور نئے خلافت کے قیام کے وقت اللہ تعالیٰ کس طرح مومنین کے دلوں پر تصرف فرما کر ان سے اپنی منشاء کے مطابق فیصلہ کرواتا ہے۔ الحمد للہ یہ نظارہ احباب جماعت نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

جن احباب نے ابھی تک اپنی یا اپنے عزیزوں کی ایسی خوابیں نظارت اصلاح وارشاد میں نہ بھجوائی ہوں وہ جلد از جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد)

اے خدا اسے قدوس کی قسم کھا کر جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے عرض کرتی ہوں کہ آج سے تقریباً چالیس برس قبل ۱۹۴۰ء میں میں نے ہاتف غیبی کی نہایت صاف اور بڑی آواز سنی۔

"خلیفۃ المسیح حضرت میاں طاہر احمد صاحب ہوں گے۔"

میرے مرحوم میاں ان دنوں انبالہ چھاؤنی میں ریلوے ملازم تھے۔ انہیں میں نے یہ بات بتا کر اپنے محبوب امام حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہ کی بارگاہ میں بذریعہ ڈاک یہ سب واقعہ لکھ بھیجا۔ جس کا جواب حضور کی طرف یہ موصول ہوا کہ خلیفہ کی موجودگی میں ایسے رؤیا وکشوف صیغہ راز میں رہنے چاہییں۔ اور تشہیر نہیں کرنی چاہیئے۔ چنانچہ خلافت ثالثہ کے قیام کے موقع پر میں یہی سمجھی کہ شاید میاں طاہر احمد صاحب سے اللہ تعالیٰ کی مراد یہ ہے کہ ہمیں ایسا خلیفہ عطا ہو جو طاہر اور مطہر ہو۔ اب حضور کا انتخاب ہوا تو معاملہ صاف ہو گیا۔ خدا کا کہا پورا ہوا اور روح جھوم اٹھی الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

امۃ الرشید بیگم ۲۹/۲۸ دار البرکات ربوہ

(۲) "اس عاجزہ نے عرصہ ۲۷ سال کا ہوا ۱۹۵۵ء میں ایک خواب دیکھا تھا ان دنوں خاکسار بک ۳۰ چک رحیم یار خاں میں رہائش پذیر تھا۔ اور جماعت احمدیہ چک ۱۰۶ پی رحیم یار خاں کا صدر تھا خواب میں ہی قادیان میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے باغیچہ کی غربی طرف سڑک کے غربی کنارے پر شرقی طرف رخ کر کے کھڑا ہوں۔ کہ اس سڑک پر جو کہ کوٹھی نواب محمد علی خان صاحب دار السلام کی طرف سے شہر کی طرف آتی ہے اس پر حضرت مصلح موعود کوٹھی دار السلام کی طرف سے شہر کی طرف تشریف لا رہے ہیں اور ان کے ساتھ چوہدری فتح محمد صاحب حضرت مفتی محمد صادق صاحب حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب حضرت مولوی شیر علی صاحب بھی ایک گروپ کی صورت میں تشریف لا رہے ہیں جب یہ گروپ قریب آیا تو میں دل میں خیال کرتا ہوں کہ شائد راستہ چلتے ہوئے حضور کے ساتھ مصافحہ کی اجازت ہے یا نہیں میں اسی سوچ میں تھا کہ حضرت مصلح موعود میرے بالکل قریب آگئے اور حضور نے اس عاجز کی طرف رخ فرما کر اپنا ہاتھ مصافحہ کے لئے میری طرف بڑھایا۔ خاکسار نے آگے بڑھ کر حضور سے مصافحہ کیا اور وہ گروپ شہر کی طرف بڑھ گیا ابھی میں اسی جگہ کھڑا ہوا تھا کہ دوسرا ایک گروپ جو پہلے گروپ کے پیچھے آ رہا تھا میرے قریب آ گیا اس گروپ میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے میرے قریب آکر اپنا ہاتھ میری طرف بڑھایا اور میں نے مصافحہ کیا۔ پھر ابھی میں وہیں کھڑا تھا کہ ایک تیسرا گروپ قریب آ گیا اس میں سے اس وقت کے میاں طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) نے ہاتھ بڑھایا اور میں نے آگے بڑھ کے مصافحہ کیا۔

اس تیسرے مصافحہ کے بعد میں نے ان گروپوں کی پچھلی طرف دیکھا تو بہت دور تک پیچھے گروپ ہی گروپ ایک دوسرے کے پیچھے آتے نظر آئے اور میں حیران ہو گیا اس کے بعد فوراً نظارہ بدل کر بہشتی مقبرہ کو جانے والی سڑک کا ہو گیا۔"

برکت علی ننگلی حال خانہ ۱۲/۱۳۔ دار الرحمت غربی ربوہ

(۳) "خاکسار ۱۹۷۶ء میں تحقیق حق کے لئے قادیان دار الامان گیا اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کا تعارف جناب عیسیٰ مینائی صاحب کے ذریعہ حاصل کرتا رہا۔ ایک دن مسجد مبارک گیا تو سیڑھیوں کے اوپر جناب میاں طاہر احمد صاحب کھڑے تھے۔ آپ اس وقت تنہا تھے۔ سر پر کاسنی رنگ کی پگڑی باندھ رکھی تھی۔ نہایت خوبصورت جوان تھے میں بغل گیر ہوا اور باتیں کیں تو ان کی پیاری گفتگو سے بہت خوشی ہوئی۔ اب بیعت کر کے واپس گجرات آیا تو ایک دن خواب میں جناب میاں طاہر احمد صاحب کو دیکھا۔ اسی پگڑی میں انہیں دیکھا۔ کسی نے کہا کہ یہ زین العابدین ہیں۔ میں اس کی تعبیر یہ کرتا رہا کہ میاں صاحب بہت عابد و زاہد انسان ہیں۔ جب بھی آپ کو دیکھتا تو یہ بات یاد آجاتی۔ اب ۱۰ رجون ۱۹۸۲ء کو تعبیر سامنے آگئی کہ خاکسار چونکہ اثنا عشریہ سے احمدی ہوا تھا اور اثنا عشری عقیدے کے لحاظ سے زین العابدین حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد چوتھے امام تھے۔ اور اب حضرت مرزا طاہر احمد صاحب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے چوتھے خلیفہ اور امام جماعت احمدیہ سے ہیں۔

مسز ارا احمد شاہ ومعلم وقف جدید نوشہرہ درکاں ضلع گوجرانوالہ

(۴)

"عاجزہ نے آج سے سترہ سال پہلے ایک خواب دیکھی تھی جس کی تعبیر آج ملی ہے میں نے حضرت مصلح موعود کی وفات سے چند روز قبل خواب میں دیکھا کہ حضرت ام ناصر اپنے گھر میں اندر ایک بہت بڑا کمرہ ہے اور بہت خوبصورت اور روشن ہے اس کے اندر ایک خوبصورت پلنگ بچھا ہوا ہے اس پر ایک خوبصورت گاؤ تکیہ کے سہارے حضرت ام ناصر نور اللہ مرقدہا بیٹھی ہوئی ہیں میں ان کو دیکھ کر جلدی سے اندر جاتی ہوں اور بڑے زور سے آپ کو السلام علیکم کہتی ہوں تو آپ مجھے فرماتی ہیں کہ چھوٹی آپا کے گھر آج دعوت ہے سب لوگ کھانا کھا رہے ہیں تم نے کھایا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ کس بات کی دعوت ہے آپ فرماتی ہیں کہ تمہیں علم نہیں کہ آج ناصر دولہا بنا ہے۔ اسی طرح گفتگو کے دوران میں نے دیکھا کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت ام ناصر نور اللہ مرقدہا کے پیچھے اس طرح کھڑے ہیں کہ ان کے دونوں کندھوں کے درمیان میں ہیں اور آپ مجھے دیکھ کر مسکرا رہے ہیں۔ جب حضرت ام ناصر نے فرمایا تمہیں علم نہیں آج ناصر دولہا بنا ہے تو ساتھ ہی حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اس کے بعد ان کی باری ہے۔ اس کے بعد میں چھوٹی آپا کے گھر جاتی ہوں وہاں جا کر دیکھا کہ سب لوگ وہاں جمع ہیں اور کھانے کا اہتمام ہے اور ساتھ ہی میرے دل میں یہ خیال آتا ہے کہ مغرب کی نماز کا وقت ہو گیا ہے نماز پڑھنی چاہیئے اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔"

(امۃ الرشید والدہ نعیم احمد طاہر کراچی)

(۵)

"آج سے بارہ تیرہ سال قبل مجھے ایک خواب آئی جب میں نے صبح اٹھ کر اپنی والدہ کو سنائی تو انہوں نے کہا کہ مجھے بھی آج رات ایسی ہی خواب آئی ہے۔ دونوں خوابوں میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے خلیفۃ المسیح ہونے کا مفہوم پایا جاتا تھا۔ اتنا عرصہ گزر جانے کی وجہ سے خوابیں یاد نہیں رہیں مگر ذہن میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے متعلق خلیفۃ المسیح ہونے کا خیال پختہ ہو چکا تھا۔ چنانچہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے وصال کی خبر ملی اور میں ربوہ جانے کے لئے تیار ہوا (باقی دیکھئے صفحہ ۱۲)

مختلف جماعتوں میں رمضان المبارک کے شیریں ثمار

جماعت احمدیہ حیدرآباد :۔

رمضان المبارک کے پرکیف مہینہ میں حیدرآباد کی جماعت کے افراد اجتماعی رنگ میں نماز تراویح احمدیہ جوبلی ہال میں ادا کرتے رہے۔ محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد محترم حافظ صالح الدین صاحب اور خاکسار نے باری باری نماز تراویح پڑھائی اور بعد نماز تراویح خاکسار درس الحدیث دیتا رہا نیز ہر روز بعد نماز عصر احمدیہ جوبلی ہال میں خاکسار کو درس قرآن دینے کی سعادت حاصل ہوئی۔ حیدرآباد میں مسجد احمدیہ فلک نما میں نماز تراویح مکرم محمد امام صاحب غوری پڑھاتے رہے دوران ماہ اجتماعی افطار کا انتظام مندرجہ ذیل افراد جماعت نے کروایا۔ محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب محترم محمود احمد صاحب۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ حکیم عبدالصمد صاحب مرحوم محترم سیٹھ عبدالغفور صاحب۔ محترم الحاج مکرم بشیر الاسلام صاحب آف ابوظبی مکرم سیٹھ سید حسین صاحب کاچی گوڑہ مکرم محمد محی الدین صاحب غوری مکرم مسعود احمد صاحب مبالینک اور مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب انصاری نے ستائیس رمضان المبارک کو سحر کا انتظام کروایا رمضان کے آخری عشرہ میں احمدیہ جوبلی ہال میں نو مردوزن کو اعتکاف کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور محترم مولوی عبداللہ صاحب بی۔ ایس سی امیر المعتکفین کو نماز تہجد پڑھانے کی سعادت حاصل ہوئی محترم احمد حسین صاحب عرف بڑے بھائی اور مکرم شمس الدین صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ اور ماسٹر شمس الدین صاحب کو افطار اور سحر کے انتظامات کی نگرانی کرنے کا موقعہ ملا نماز عید کیلئے اسریٰ میرج ہال کے چار وسیع وعریض ہال جو ساڑھے چند صد روپے کرایہ پر حاصل کئے گئے تھے۔ حیدرآباد سکندرآباد اور گردونواح کی جماعتوں کے افراد نے اکٹھی ادا کی نماز عید اور خطبہ عید خاکسار نے پڑھایا غیر از جماعت بھی نماز عید میں شریک ہوئے اللہ تعالیٰ افراد جماعت کو دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمائے آمین

خاکسار :۔ حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد

جماعت احمدیہ مدراس :۔

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ سے احباب جماعت کو اپنی اپنی استطاعت کے مطابق مستفید ہونے کی توفیق ملتی رہی۔

تراویح و درس :۔ روزانہ بعد نماز عشاء و تراویح قرآن کریم کا اور بعد نماز فجر حدیث شریف کا درس دینے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوتی رہی اس کے علاوہ ہر اتوار کو وسیع پیمانے پر قرآن کریم کے درس کا اہتمام کیا گیا بعد نماز عصر تا مغرب پہلے تامل میں بعد میں اردو میں درس دیتا رہا۔ اس میں شرکت کے لئے تمام احباب جماعت و مستورات اور بچگان آتے رہے ہر اتوار کو ہونے والے اس درس القرآن کے متعلق انگریزی اخبار Hindu Express میں اور تامل اخبار Thinamani میں باقاعدہ اعلان ہوتا رہا جس کو پڑھ کر بعض غیر احمدی اور غیر مسلم بھی قرآنی علوم حاصل کرنے کے شوق سے مشن ہاؤز آتے رہے۔

ہر اتوار کو افطاری اور نماز مغرب کا پُر تکلف کھانے کا بھی باقاعدہ اہتمام ہوتا رہا جس میں کم وبیش دو صد سے اوپر احباب و مستورات شرکت کرتے رہے پہلے تین اتوار کو مکرم محمد احمد اللہ صاحب مکرم حسن ابراہیم صاحب اور مکرم قیصر محمود صاحب ابن محترم محمد رفیق صاحب کی طرف سے پُر تکلف بریانی کا انتظام تھا۔ آخری اتوار کو یہ انتظام ساری جماعت کی طرف سے تھا۔ درس القرآن اور افطاری وغیرہ کے وقت مشن ہاؤس کی رونق اور گہما گہمی ایک پُر رونق اور پُر مسرت منظر پیش کر رہا تھا۔ اس سے جماعت کی روز افزوں ترقی کی جھلک ہر کوئی محسوس کر رہا تھا۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ روزانہ بلا ناغہ افطاری کے وقت مشروبات و لوازمات کا انتظام مکرم حسن ابراہیم صاحب مکرم پی۔ پی عبداللہ صاحب اور نورالدین صاحب کی طرف سے باقاعدہ ہوتا تھا نیز روزانہ تراویح کے بعد مکرم حسن ابراہیم صاحب کی طرف سے چائے بھی پیش کی جاتی رہی

اعتکاف :۔ حسب سابق امسال بھی چند احباب کو مسجد میں اعتکاف بیٹھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ معتکفین کی سحری اور افطاری وغیرہ کا انتظام مکرم محمد عبداللہ صاحب نے کیا تھا۔

عید الفطر :۔ خاکسار کو امسال قریباً (۱۸) سال کے طویل عرصہ کے بعد اپنے گھر کنیا نور میں عید کا مبارک دن گذارنے کی توفیق ملی۔

مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ کنیا نور کی خواہش پر خاکسار نے عید کی نماز پڑھائی اور خطبہ دیا۔ دو منزلہ مسجد احمدیہ کنیا نور کی نچلی منزل مردوں سے اور بالائی منزل عورتوں سے پُر تھی۔ اور دونوں منزلوں میں جگہ کی تنگی بہت شدت سے محسوس ہو رہی تھی مقامی اخبار ات میں بھی خاکسار کے خطبہ اور نماز پڑھانے کی خبر تھی۔

مدراس میں مکرم محی الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ نے نماز عید پڑھائی اور کثیر تعداد میں احباب و مستورات کی شرکت کی اطلاع ملی ہے۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مبارک مہینہ میں کی گئی تمام عبادتیں دعائیں اور اعمال صالحہ محض اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے آمین

خاکسار : محمد عمر مبلغ انچارج مدراس

جماعت احمدیہ میلاپالم :۔

بفضلہ تعالیٰ احباب جماعت احمدیہ میلاپالم کو ماہ رمضان المبارک میں خصوصی رنگ میں عبادات، ذکر الٰہی، درس و تدریس اور تبلیغ وغیرہ پروگراموں سے حسب استعداد استفادہ کرنے کی توفیق حاصل ہوئی فالحمد للہ علیٰ ذالک

مورخہ ۲۲-۳-۹۱ سے روزانہ ساڑھے آٹھ بجے رات دار التبلیغ میں بعد نماز عشاء نماز تراویح ہوتی رہی۔ جسے مکرم کے۔ ایس ابو بکر صاحب حافظ القرآن اول تا آخر تلاوت قرآن کر کے پڑھاتے رہے اور جس میں کثرت سے احباب و مستورات اور زیر تبلیغ احباب و مستورات بھی شامل ہوتے رہے نماز تراویح کے بعد پونے گھنٹہ تک خاکسار قرآن کریم کا درس دیتا رہا اور بعد نماز فجر حدیث کا درس بھی دیتا رہا۔

مورخہ ۱۳ر جولائی کو عید الفطر کی تقریب نہایت شاندار اور پُر مسرت ماحول میں منائی گئی مردوں، عورتوں اور بچوں کے علاوہ کثیر تعداد میں زیر تبلیغ ہندو احباب و مستورات بھی تشریف لائے جن سے دار التبلیغ کے نیچے اوپر کی منزل بھی بھر گئی الحمد للہ۔

خاکسار :۔ پی۔ ایم محمد علی مبلغ سلسلہ میلاپالم

جماعت احمدیہ ترچور :۔

مسجد احمدیہ ترچور میں امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بایں طور پروگرام جاری رہا تراویح :۔

(۱) پورا ماہ نماز تراویح ہوتی رہی جو مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز نے پڑھائی اور ان کی عدم موجودگی میں مکرم ... صاحب ذاکر پڑھاتے رہے۔

(۲) درس پورا ماہ ہوتا رہا اس دفعہ القرآن قدسیہ اور احادیث کا درس محترم مولوی صاحب موصوف نے دیا۔

(۳) رمضان المبارک کے دوران محترم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی فاضل ناظر دعوة و تبلیغ قادیان آئے اُن سے بھی کافی استفادہ ہوا۔

(۴) نماز تراویح میں خدام نے غیر معمولی دلچسپی کا مظاہرہ دکھایا۔

(۵) ستائیسویں رمضان کو مکرم فضل احمد صاحب انجینیر نے افطاری کا انتظام کیا تھا کم وبیش پچاس احمدی و غیر احمدی دوست شریک افطار ہوئے جزاہم اللہ تعالیٰ مکرم فضل احمد صاحب اور اُن کی اہلیہ محترمہ ... کو جزائے خیر دے ہر جمعہ کو غیر احمدی دوست بھی شریک رہے۔

(۶) عید الفطر مورخہ ۱۳ر جولائی بروز سنیچر وار دس بجے صبح ادا کی گئی اور ... سے محترم نیاز صاحب نے خطبہ دیا۔

(۷) پورا ماہ مکرم صلاح الدین صاحب ذاکر خادم مسجد نے سحری سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار پڑھکر پورے غیر احمدی محلہ کو محظوظ کیا۔ اسی طرح ایک اچھا اثر ہوتا رہا اور جماعت اس طرح ... رہے اور ... بھی کرتے رہے۔

خاکسار۔ ظہور احمد سیکرٹری

جماعت احمدیہ سکندرآباد :۔

اس سال رمضان المبارک میں سکندرآباد کی جماعت کے افراد نے الہ دین بلڈنگ میں نماز تراویح ادا کی۔ مکرم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ، مکرم مقصود احمد صاحب شرقی مکرم سلطان محمد الہ دین صاحب اور خاکسار نے بعد تراویح اور فجر کی نماز کے بعد سیرت المہدی۔ کتاب الصیام۔ بخاری تعلیم کا درس دیا اور محترمہ صداقت بیگم صاحبہ۔ مکرمہ ... صاحبہ۔ مکرم مقصود احمد صاحب شرقی مکرم ڈاکٹر محمد صدیق صاحب۔ مکرمہ ... بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر ساجد صاحب آف امریکہ اور محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب کو چند دفعہ افطار کروانے کی سعادت حاصل ہوئی اور عید کی نماز حیدرآباد کے افراد جماعت

کے ساتھ ملکر ادا کرنے کی توفیق میسر آئی۔
خاکسار: یوسف احمد الہ دین
سکندرآباد

جماعت احمدیہ کینڈرا پاڑہ:-
بفضل تعالیٰ احباب جماعت مع مستورات نے بچے اور بچیاں ماہ رمضان المبارک کی [illegible] آباد [illegible] الٰہی دعا [illegible] روحانی [illegible] استفادہ کرنے کی توفیق حاصل [illegible] روزانہ [illegible] بجے رات مکرم [illegible] الدین صاحب کے مکان میں [illegible] نماز تراویح کی نماز ہوتی رہی۔ پروگرام کے مطابق خاکسار عزیزم شیخ سلیم احمد صاحب مکرم شیخ شمس الحق صاحب ایم ایس سی اور مکرم شیخ سخاوت اللہ صاحب نے باری باری نماز تراویح پڑھانے کی سعادت حاصل کی۔ اس سال تراویح اور [illegible] نماز کی خصوصیت یہ تھی کہ ہمارے [illegible] آ رہا حضرت ناصر احمد صاحب [illegible] حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی [illegible] تندرستی اور [illegible] حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور دیگر [illegible] خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب عالمی [illegible] اور دیگر صحابہ کرام اور جماعت [illegible] ترقی کیلئے باقاعدگی [illegible] [illegible] نماز تراویح [illegible] جاری رہی۔ دوران رمضان المبارک [illegible] اظہار اطاعت [illegible] داری حضرت خلیفۃ المسیح الرابع [illegible] حضور انور کی خدمت [illegible] مبارک اور حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب [illegible] امیر مقامی محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ اور بدر قادیان کو [illegible] سال کی [illegible]

اسی دوران مورخہ ۱۲ جولائی بروز بدھ صبح سویرے ہمارے ایک مخلص دوست مکرم شیخ حبیب اللہ صاحب اس دار فانی سے رحلت کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون جن کی تجہیز و تدفین قریباً ایک بجے دوپہر مکمل ہوئی۔ شدت گرمی و روزہ کی حالت میں قبر کی کھدائی ہمارے خدام نے خود کی جزاکم اللہ احسن الجزاء نماز جنازہ خاکسار نے پڑھایا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمارے اس مخلص احمدی بھائی کو اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔
اب ہمارے سامنے نماز عید کی ادائیگی کا سوال درپیش تھا خداوند کریم نے ہماری گریہ زاری اور تڑپ کو سنا اور تین چار خدام خصوصاً عزیزم سلیم احمد، علاؤ الدین نصیر الدین اور مرشد احمد دعا کے مستحق ہیں۔ جن کی شب و روز کی انتھک کوششوں اور محنت کے باعث اور افراد جماعت کی قربانی سے مسجد کا کام ٹھیک ۲۲ جولائی شام سے قبل مکمل ہو کر ایک حد تک ادائیگی نماز کے لئے تیار ہو گئی۔ الحمد للہ اور اس طرح ہماری عید دوہری خوشی کی موجب ہو گئی کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے فضل و کرم سے مسجد مکمل کرنے کی توفیق عطا کی۔ اور ہم نے نماز عید بڑی خوشی اور مسرت کے ماحول میں مورخہ ۲۳ جولائی بروز جمعۃ المبارک صبح ساڑھے دس بجے ادا کی نماز عید خاکسار نے پڑھائی۔
خاکسار: سید غلام ابراہیم عفی عنہ

جماعت احمدیہ بمبئی:-
ہر سال کی طرح امسال بھی احمدیہ مسلم مشن (موسومہ الحق بلڈنگ) بمبئی میں ہر روز بعد نماز عشاء تراویح ہوتی رہی رمضان المبارک کے ابتدائی تین دن مکرم عبدالحق صاحب انسپکٹر وقف جدید اور دو دن مکرم یوحسن صاحب تراویح پڑھاتے رہے اور بقیہ ایام میں خاکسار کو تراویح پڑھانے کا موقعہ ملا ہر روز بعد نماز فجر حدیث کا درس ہوتا رہا اور ہر اتوار کو بعد نماز عصر قرآن مجید کا درس دیا جاتا رہا جس میں احباب شریک ہوتے رہے۔ ہر اتوار کو مشن میں اجتماعی افطار کے زیر اہتمام مکرم سید شہاب احمد صاحب اور محی الدین صاحب کو افطار کرانے کی سعادت ملی۔ مکرم غلام محمد صاحب کی طرف سے ۲۷ رمضان المبارک کو سحری کا انتظام کیا گیا تھا رمضان المبارک کی ۲۷ ویں شب احباب جماعت نے الحق بلڈنگ میں اجتماعی دعاؤں تلاوت قرآن کریم اور باجماعت تہجد میں بسر کی۔
اس رمضان المبارک میں خصوصیت کے ساتھ بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لئے اسلام و احمدیت کے غلبہ کے لئے اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی و سفر یورپ میں بخیر و خوبی کامیابی کے لئے اور احباب جماعت کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے خصوصی دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنے مظلوم فلسطینی بھائیوں کے لئے بھی خصوصیت سے دعائیں کی گئیں۔
نماز عید:- مورخہ ۱۳ جولائی کو پونے نو بجے عید کا دوگانہ الحق بلڈنگ میں ادا کیا گیا۔ اس موقعہ پر جماعت کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر جگہ کی سخت قلت محسوس کی گئی۔ نماز سے چند منٹ قبل جگہ کی کمی اور مستورات و احباب کی کثرت کی وجہ سے دوسری جگہ انتظام کرنا پڑا۔ احباب کرام سے خصوصی دعا کی تحریک ہے۔ کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کی اس مشکل کا مسئلہ حل فرما دے اور احمدیہ مسلم مشن بمبئی کی بلڈنگ میں بخیر و خوبی وسعت کے سامان ہمارا رب کریم از خود فرما دے۔ آمین
خاکسار
محمد حمید کوثر مبلغ بمبئی۔

درخواستہائے دعا

● مکرم مولوی عبدالمومن صاحب راشد مبلغ یادگیر تحریر فرماتے ہیں کہ:- عزیزم مکرم محمد عبدالرزاق ولد مکرم سیٹھ عبدالغفور کو بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کے نتیجہ میں بنگلور کے میڈیکل کالج میں داخلہ مل گیا ہے۔ عزیز موصوف کے والد نے اس خوشی میں بطور شکرانہ پانچ روپے ادا کئے ہیں عزیز کی اعلیٰ تعلیم کے حصول روشن مستقبل اور خادم دین بننے کیلئے ● محترم سیٹھ عبدالصمد صاحب کی والدہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اور مکرم سیٹھ رفعت اللہ صاحب غوری کے والدین بھی اکثر طبیعت کی ناسازی کے شکار رہتے ہیں ہر دو بزرگان کی کامل صحت اور درازی عمر کے لئے۔ ● مکرم قریشی محمد شفیع عابد صاحب لکھتے ہیں مورخہ [illegible] کو عزیزم محمد عبداللطیف حیدرآبادی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ خاکسار کی نواسی ہے۔ بچی کی صحت بہت کمزور ہے اسکی صحت کاملہ اور نیک خادمہ دین اور درازی عمر کیلئے۔ ● مکرم ریاض نذیر احمد صاحب کینیڈا سے مشکلات کی دوری اپنی اہلیہ اور بچوں کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے اپنی والدہ صاحبہ اور خوشدامن صاحبہ کی صحت و تندرستی اور درازی عمر کے لئے۔ ● مبارک احمد صاحب لون ابن کریم صاحب لون مرحوم ساکن لندن اپنی والدہ مہر بیگم کے انتقال پر ان کے نعش لیکر تدفین کے لئے ربوہ آئے تھے۔ اور قادیان میں بھی دو روز کے لئے آئے ان کی والدہ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے ● مکرم انعام اللہ صاحب لاہور اپنے نیک اور اعلیٰ مقاصد میں نمایاں کامیابی کے لئے اور اپنے اہل و عیال کی روحانی جسمانی ترقیات کے لئے ● مکرم ڈاکٹر سعید انصاری صاحب حیدرآباد اپنی اپنے اہل و عیال اور والدہ محترمہ کی صحت و سلامتی کیلئے عزیز [illegible] کے نیک صالح بننے اور درازی عمر کے لئے ● مکرم سید محمد عاشق حسین صاحب اپنی صحت کاملہ کے لئے اور اپنے اہل و عیال کی روحانی جسمانی ترقیات کے لئے ● مکرم مبشر احمد صاحب منڈاسگرہ سیکرٹری مال ہبلی اپنی اپنے اہل و عیال کی اور عزیزان کی روحانی جسمانی ترقیات کے لئے نیز اہلیہ محترمہ کے ترچیلگا ہونے والی ہے بآسانی زچگی ہونے اور نیک صالح اولاد نرینہ اور پریشانیوں کے ازالہ کے لئے ● مکرم [illegible] احمد حسین صاحب حیدرآباد مع اہل و عیال روحانی جسمانی ترقیات کے لئے ● مکرم مولوی عبدالحق صاحب فضل کے بڑے بیٹے عزیز محمد عبدالباسط فضل نے سیکنڈ ڈویژن میں میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے اور چھوٹی بیٹی عزیزہ مبشرہ فضل نے انٹرمیڈیٹ کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہے روشن مستقبل کے لئے ● مکرم ڈاکٹر شیخ عبدالحفیظ صاحب کو گردے میں پتھری کی شکایت تھی اپریشن ہوا ہے مکمل صحت و شفا یابی کے لئے ● مکرم نعیم احمد صاحب رشی نگر کی والدہ محترمہ بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے نیز ان کی اپنی دینی و دنیاوی ترقیات کیلئے ● مکرم عبدالغفار صاحب آہنگر کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے نیز ان کی والدہ محترمہ کی صحت کاملہ کیلئے ● مکرم ظہور احمد خان صاحب فائر سیفٹی افسر شوپیاں کی اہلیہ محترمہ حفیظہ بیگم صاحبہ کا کامیاب اپریشن ہوا ہے۔ ان کی صحت، و سلامتی اور دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے ● مکرم میاں محمد عمر صاحب سہگل کلکتہ کی اہلیہ محترمہ ان دنوں تشویشناک طور پر سخت علیل ہیں ہر ممکن علاج و معالجہ کے باوجود مرض میں خاطر خواہ افاقہ نہیں ہو رہا ہے کامل صحت و شفا یابی درازی عمر کے لئے۔ ● مکرم عبدالرحیم صاحب راٹھور اپنی مشکلات کے ازالہ کے لئے ● رئیس احمد صاحب ابن شریف احمد صاحب چارکوٹ کے والدین کچھ عرصہ سے کافی مقروض ہیں قرض کی ادائیگی اور والد محترم اکثر بیمار رہتے ہیں کامل شفایابی کیلئے۔ ● مکرم مولوی محمد صدیق صاحب سابق انچارج مورینام [illegible] امریکہ [illegible] عزیز [illegible] احمد صاحب سیالکوٹ [illegible] کاروبار میں [illegible] بعض مشکلات ہیں [illegible] کاروبار میں برکت کے لئے اور نیک صالح احمدیہ [illegible] اولاد [illegible] درجات کی دعا کی درخواست کرتے ہیں [illegible]

مبشر رؤیا ..... (قسط ۲)

میں نے اپنی اہلیہ بشریٰ پروین صاحبہ کو بتایا کہ تعبیر خواب کے مطابق حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ہوں گے۔ الحمد للہ کہ خلافت رابعہ کے قیام سے یہ خواب پوری ہو گئی۔

(لطیف احمد شاہ ... رچنا ٹاؤن۔ شاہدرہ۔ لاہور)

(۶)

خاکسار نے چھ سات سال قبل خواب میں دیکھا کہ میں اپنے گاؤں گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد سے ربوہ جا رہا ہوں۔ کیونکہ سنا رہی تھی کہ حضور فوت ہو چکے ہیں ربوہ پہنچ کر معلوم ہوا کہ ایوان محمود میں خلافت کا انتخاب ہو رہا ہے لوگ ٹولیوں کی شکل میں بیٹھے ہیں ہر طرف چہ میگوئیاں ہو رہی تھیں تھوڑی دیر کے بعد لوگوں نے خوشی سے اچھلنا شروع کر دیا اور چرچا ہو گیا کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح مقرر ہو گئے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ آپ نے پگڑی پہنی ہوئی ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا جنازہ بھی موجود ہے میں نے خلافت رابعہ کے قیام پر وہی نظارہ دیکھ لیا۔ الحمد للہ۔

(زبیدہ اکبر بیگم اہلیہ مولوی سلطان علی صاحب مرحوم۔ دار الفضل ربوہ)

(۷)

خاکسار نے ۱۹۷۵ء یا ۱۹۷۶ء میں خواب دیکھی کہ ایک جگہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہ بیٹھے ہیں ان کے سامنے خاکسار اور ایک دوسرا آدمی بیٹھا ہے جس کو میں نہیں جانتا۔

وہ دوسرا شخص مجھے مخاطب کر کے کہتا ہے کہ ان کے بعد حضرت صاحبزادہ ... مجھے یاد نہیں رہا کیا الفاظ استعمال کئے گئے۔ بعد میں میاں طاہر احمد صاحب خلیفہ ہوں گے۔ میں نے اس شخص کو کہا کہ خلیفہ کی زندگی میں کسی دوسرے کا نام بطور خلیفہ لینا گناہ ہے اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

یہ خواب میں نے اپنے چھوٹے بھائی عزیزم ... احمد ... کو بھی بتایا تھا میرے چھوٹے بھائی صاحب نے جواب دیا تھا کہ چند دن ہوئے میں نے بھی اسی سے ملتا جلتا ہی خواب دیکھا ہے۔

(رشید احمد باجوہ کنری ضلع تھرپارکر)

(۸)

جب حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہ کا وصال ہوا تو خاکسار نے رؤیا میں دیکھا کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح کے منصب پر فائز ہو گئے ہیں اور حضور جماعت سے بیعت لے رہے ہیں۔ پھر جب حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کے منصب پر فائز ہوئے تو میں نے اپنی رؤیا کی یہ تعبیر کی کہ ایک پاک نفس خلافت کے منصب پر سرفراز ہوا ہے مگر بعد میں مجھے یہ القاء کیا گیا کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب چوتھے خلیفہ ہوں گے۔

(سید سخاوت شاہ ایڈووکیٹ کراچی)

(۹)

۱۹۷۲ء۔۱۹۷۳ء کی بات ہے جبکہ میں ڈیرہ غازی خان میں ملازم تھا کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ قتل ہو گئے ہیں اور ان کی جگہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو خلیفۃ المسیح الرابع منتخب کیا گیا ہے اس خواب سے میں نے حضور رحمہ اللہ کو بھی اطلاع دی تھی اور چند دوستوں بڑے بھائی صاحب اور والدہ کو بھی اس خواب سے مطلع کیا تھا جس کے یہ احباب گواہ ہیں۔

(سعد خان آتھم ہیڈ کلرک ڈسٹرکٹ ... بجا بڑھ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا)

(۱۰)

میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر بیان کرتا ہوں کہ رمضان شریف کے ۱۹ دیں روزہ کے لئے تراویح پڑھ کر بتاریخ ۱۷ اکتوبر ۱۹۸۲ء کی درمیانی شب بمقام ... خیال ابھی ہوا ہی تھا کہ کسی نے یہ پریشان کن خبر دی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ وفات پا گئے ہیں۔ یہ پریشانی اور گھبراہٹ میں مجھے سب سے پہلے نظام خلافت کی فکر ہوئی اور میں نے فوراً گھبراہٹ میں پوچھا کہ اب خلیفہ کون ہوئے ہیں۔

جواب ملا کہ میاں طاہر احمد صاحب۔ اس پہلو سے اطمینان ہوا مگر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے فراق میں زار زار رونے لگا اسی سوز و غم میں روتے روتے میری آنکھ کھل گئی۔

(نذیر احمد سندھو ایڈووکیٹ بورے والا ضلع وہاڑی)

(۱۱)

خواب میں دیکھا کہ سردار مصباح الدین صاحب آف انگلینڈ ... مجھ سے فرماتے ہیں کہ ... حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام میں سے طاہر احمد آگے نکلے گا۔

مکرم سردار مصباح الدین صاحب کو میں نے یہ خواب تحریر کر کے درخواست کی کہ وہ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی خدمت میں خود جا کر یہ خواب سنا دیں۔ سردار مصباح الدین صاحب گئے مگر ملاقات میسر نہ آنے کی وجہ سے خواب نہ سنا سکے۔ چند دن کے بعد مجھے صاحبزادہ صاحب کا خط آیا کہ محترم سردار صاحب آپ کے کسی خواب کا ذکر کر رہے تھے مگر سنائے بغیر چلے گئے اس پر میں نے یہ خواب لکھ بھیجا انہوں نے جواب میں لفظ "طاہر احمد" سے استدلال کرتے ہوئے ایک نہایت لطیف تعبیر ارشاد فرمائی۔ مگر میرے دل میں اس خواب کا یہی مفہوم تھا کہ آئندہ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد خلیفہ ہوں گے۔ اس مفہوم کا کسی سے ذکر نہ کیا۔

(عبد السلام خان لاہور)

(۱۲)

آج سے تقریباً چھ سال پہلے غالباً ۱۹۷۶ء میں مہینہ یاد نہیں۔ ایک رات نفل پڑھنے کے بعد سوئی تو خواب میں دیکھا کہ میں نے کسی بہت بڑی دعوت کا انتظام کیا ہے اور میں بے شمار مہمانوں کی آمد کا انتظار کر رہی ہوں۔ اس ہجوم میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ اور حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بھی ہمراہ ہیں۔ مجھے دیکھ کر فرمانے لگیں آج ہم آپ کے مہمان ہیں۔ آپ نے کیا پکایا ہے پوچھنے لگے میں گھبرا گئی ایسا موقع نہ ہونے میں نے جرأت سے کہا اے ہمارے پیارے والد آپ نہ رہیں گے تو پھر کون ہو گا؟ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کچھ دیر میری طرف دیکھ کر مسکراتے رہے اور پھر فرمایا "طاہر" اس سے آگے حضور کچھ نہ بولے۔

پھر حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا نے فرمایا "میں پہلے ہی اس جہان میں نہ رہوں گی"۔ اس کے بعد کچھ دیر میں کھڑی رہی اور اتنے میں میری آنکھ کھل گئی۔

(نصرت بنت عبد الرشید عبد العالم اعوان منڈی بہاؤ الدین)

(الفضل ۲۱ دسمبر ۸۲ء)

عظیم الشان
احمدیہ مسلم کانفرنس (پونچھ)

جملہ جماعت ہائے صوبہ جموں کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ در ماہ ۵ ستمبر بروز ہفتہ، اتوار جماعت احمدیہ پونچھ، پونچھ کے تاریخی، دلکش و دلفریب شہر میں ساتویں عظیم الشان دو روزہ کانفرنس منعقد کر رہی ہے۔ لہٰذا تمام جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس کانفرنس کے کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن تعاون فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے بے پایاں فضل و احسان سے اس کانفرنس کو ہر لحاظ سے کامیابی عطا کرے آمین۔

المعلن: بشارت احمد کشیر مبلغ سلسلہ احمدیہ و صدر مجلس استقبالیہ پونچھ

دو غیر احمدی خواتین کی طرف سے بیت الذکر کو لاؤڈ سپیکر کا تحفہ

(دوبئی خلیج عرب) سے آنے والی دو غیر از جماعت مستورات جو کہ احمدیہ مسلم مشن کے سامنے پنجاب ہوٹل میں ٹھہری ہوئی تھیں اور انہوں نے ہمارے مشن سے بغیر لاؤڈ سپیکر کے اذان سنی آزردہ احمدیہ مشن تشریف لائیں اور ایک نیا لاؤڈ سپیکر دینے کی خواہش کا اظہار کیا۔ اور دوسرے ہی دن بغیر ہمارے کسی مطالبہ کے نیا لاؤڈ سپیکر ہمیں اذان کے لئے دیا۔ جسے مسجد کے کمرہ میں لگا کر اسکے دو ہارن اتحاد بلڈنگ کی چھت پر فٹ کر دیئے گئے ہیں۔ بفضلہ تعالیٰ اب پانچوں وقت اذان لاؤڈ سپیکر میں ہوتی ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ہر دو خواتین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار محمد حمید کوثر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

احباب جماعت ہائے احمدیہ بھارت کیلئے ضروری اعلان

جیساکہ قبل ازیں بذریعہ اعلان اخبار بدر نیز سرکلر جملہ جماعت ہائے احمدیہ بھارت کو اطلاع دی جاچکی ہے کہ امسال جماعتوں کے دینی نصاب کا امتحان مورخہ ۲۶ تبوک (ستمبر) ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء بروز اتوار ہوگا۔ نصاب دینی امتحان کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف کردہ کتاب "نشانِ آسمانی" مقرر ہے۔ جملہ عہدیداران جماعت مبلغین کرام ومعلمین صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ امتحان دہندگان کی لسٹ معہ ولدیت نظارت ہذا کو جلد ارسال فرمادیں تاکہ اسکے مطابق پرچہ جات سوالات بھجوا دیے جاسکیں۔ امید ہے کہ احباب جماعت اس دینی امتحان میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوکر اس کی برکات سے مستفید ہوں گے۔

ناظر دعوت وتبلیغ قادیان

ہفتہ قرآن مجید

۲۳ ستمبر تا ۲۹ ستمبر ۱۹۸۲ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ بھارت کیلئے تحریر ہے کہ اس سال "ھفتہ قرآن مجید" منانے کا پروگرام ۲۳ ستمبر تا ۲۹ ستمبر ۱۹۸۲ء ہے تمام جماعتیں اِن تاریخوں میں "ہفتہ قرآن مجید" منانے کا اہتمام کریں۔ اور مختلف عنوانات کے تحت تقاریر کرکے قرآن مجید کی عظمت وشان، قرآن مجید کے فضائل۔ قرآن مجید کامل اور جامع شریعت ہے۔ قرآن مجید مکمل ضابطہ حیات ہے۔ قرآن مجید اللہ کا کلام ہے۔ الخیر کلہ فی القرآن۔ قرآن مجید کی روحانی تاثیرات۔ تفہیم قرآن کے اصول۔ قرآن کریم سرچشمہ علوم ہے۔ قرآن مجید کا بیان فرمودہ معیار نجات۔ قرآن مجید کا پیش کردہ پُرامن پاکیزہ معاشرہ۔ قرآن مجید کے احکامات۔ قرآن مجید کی پر حکمت تعلیمات کا خلاصہ۔ وغیرہ موضوعات پر روشنی ڈالی جائے۔

تمام عہدیداران ومبلغین ومعلمین واحباب جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان سے درخواست ہے کہ ہفتہ قرآن مجید پوری شان واہتمام سے منائیں۔ اور رپورٹیں نظارت ہذا کو ارسال کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں شاندار طریق پر ہفتہ قرآن مجید منانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ناظر دعوت وتبلیغ قادیان

منظوری انتخاب لجنہ اماءاللہ بھارت

مندرجہ ذیل انتخابات لجنہ اماءاللہ کی منظوری ستمبر ۱۹۸۳ء تک کیلئے دی جارہی ہے اللہ تعالیٰ انہیں احسن رنگ میں خدمت سلسلہ بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔

صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ قادیان

(۱۱) لجنہ اماءاللہ اسلام آباد وریج بہاڑا (کشمیر)

صدر لجنہ .... محترمہ سیدہ زہرہ مبین صاحبہ
جنرل سیکرٹری .... " امۃ الرشید صاحبہ
سیکریٹری مال .... " درثمین حفیظ صاحبہ
" ناصرات .... " فردوس اختر صاحبہ
تعلیم وتربیت .... " سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ
" تبلیغ .... " سیدہ بشریٰ صاحبہ

(۱۲) لجنہ اماءاللہ شورت (کشمیر)

صدر لجنہ .... محترمہ خاتونی بیگم صاحبہ
نائبہ .... " ساجدہ بیگم صاحبہ
سیکریٹری مال .... " سارہ بیگم صاحبہ
" تعلیم وتربیت .... " طاہرہ بانو صاحبہ
" تبلیغ .... " شکیلہ بانو صاحبہ
" خاصل .... " عظیمی بیگم صاحبہ

خط وکتابت کے وقت خریداری نمبر کا حوالہ دینا مت بھولئے (مینیجر)

عید الاضحیہ کے موقع پر قادیان میں قربانی کا انتظام

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر صاحب استطاعت مسلمان پر عید الاضحیہ کی قربانی دینے کو ضروری قرار دیا ہے اُس ارشاد گرامی کے مطابق احباب جماعت مقامی طور پر قربانی دیتے ہیں۔ اور جو دوست یہ خواہش کرتے ہیں کہ اُن کی طرف سے عید الاضحیہ کے موقعہ پر قادیان میں قربانی دینے کا انتظام کردیا جائے تو امارت مقامی کی طرف سے ہر سال ایسا انتظام کردیا جاتا ہے۔

۲۔ بعض مخلصین جماعت نے اس سال قادیان میں ان کی طرف سے عید الاضحیہ کے موقعہ پر قربانی کا انتظام کروائے جانے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے ایک جانور کی قیمت کا اندازہ دریافت کیا ہے سو ایسے مخلصین احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قربانی کی شرائط پورا کرنے والے تندرست جانور کی اوسط قیمت ۲۵۰ روپے تک ہے بیرون ممالک کے احباب اسکے مطابق اپنے ملک کی کرنسی کی شرح سے حساب لگالیں۔

امیر جماعت احمدیہ قادیان

پروگرام دورہ مکرم محمد اکرم صاحب انسپکٹر وقف جدید

:- صوبہ اڑیسہ وبہار :-

جملہ عہدیداران جماعت ومعلمین ومبلغین جماعت ہائے احمدیہ اڑیسہ وبہار کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم محمد اکرم صاحب انسپکٹر وقف جدید قادیان درج ذیل پروگرام کے مطابق مورخہ ۱۸ ۸/۸۲ سے دورہ شروع کررہے ہیں۔ امید ہے کہ جملہ عہدیداران وافراد جماعت انسپکٹر صاحب موصوف سے تعاون فرماکر ممنون فرمادیں گے۔

انچارج وقف جدید انجمن احمدیہ

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۱۸ ۸/۸۲	مانیکا گوڑہ	۸ ۹/۸۲	۱	۹ ۹/۸۲
کھڑک پور	۲۰ ۸/۸۲	۱	۲۱	بھوبنیشور	۹	۲	۱۱
سورو	۲۱	۱	۲۲	کٹک	۱۱	۱	۱۲
بھدرک	۲۲	۳	۲۵	کرڈاپلی	۱۲	۲	۱۴
کٹک	۲۵	۲	۲۷	پنکال	۱۴	۲	۱۶
سونگھڑہ	۲۷	۱	۲۹	کوٹ پلہ	۱۶	۱	۱۷
کیندرہ پاڑہ	۲۹	۱	۳۰	تالبر کوٹ	۱۷	۱	۱۸
پارادیپ	۳۰	۱	۳۱	جودداب	۱۸	۱	۱۹
سرونیا گاؤں	۳۱	۱	۱ ۹/۸۲	کٹک	۱۹	۳	۲۲
کٹک	۱ ۹/۸۲	۱	۲	بسنہ پردہ	۲۲	۲	۲۴
خوردہ	۲	۱	۳	راورکیلہ	۲۴	۲	[illegible]
کیرنگ	۳	۳	۶	جمشید پور	۲۶	۲	[illegible]
نرگاؤں	۶	۱	۷	موسی بنی	۲۸	۳	۱ ۱۰/۸۲
سبا گڑھ	۷	۱	۸	قادیان	۳ ۱۰/۸۲	-	--

دعائے مغفرت

مکرم محمد نعیم الحق صاحب پنکال سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی والدہ صاحبہ ۱۰ ۶/۸۲ کو پنکال میں وفات پاگئیں ہیں۔ تمام احباب جماعت ان کی مغفرت درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دُعا فرمادیں۔ مکرم محمد نعیم الحق صاحب نے اعانت بدر میں مبلغ ۱۰/- روپے بھجواتے ہوئے دُعا کی درخواست کی ہے۔

امیر مقامی قادیان

پروگرام دورہ مکرم مولوی سید صباح الدین صاحب انسپکٹر بیت المال آمد

صوبہ یوپی۔ راجستھان

تمام جماعت ہائے احمدیہ صوبہ یوپی و راجستھان کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۱۶ ۵/۸۲ سے مکرم انسپکٹر صاحب موصوف درج ذیل پروگرام کے مطابق بغرض پڑتال حسابات و وصولی چندہ جات سلسلہ میں دورہ کریں گے لہذا جملہ عہدیداران جماعت و مبلغین سلسلہ و معلمین زرشتہ سے درخواست ہے کہ انسپکٹر صاحب کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ متعلقہ سیکرٹریان مال کو بذریعہ خطوط بھی اطلاع جا رہی ہے۔

ناظر بیت المال آمد

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	—	-	۱۶ ۵/۸۲	فیض آباد	۹ ۶/۸۲	۱	۱۰ ۶/۸۲
کامٹا	۱۷ ۵/۸۲	۱	۱۸	گورکھڑہ	۱۰	۱	۱۱
اودے پور کشن گڑھ	۱۸	۲	۲۰	لکھنؤ	۱۱	۲	۱۳
جے پور	۲۱	۲	۲۳	شاہجہانپور کٹھیا	۱۳	۳	۱۶
سانڈھن	۲۳	۱	۲۴	بریلی	۱۶	۲	۱۸
صانع نگر	۲۴	۲	۲۶	امروہہ	۱۸	۲	۲۰
ننگلہ گھتر	۲۶	۱	۲۷	سردار نگر	۲۰	۱	۲۱
مین پوری بھوگاؤں	۲۷	۱	۲۸	ہاپوڑ	۲۱	۱	۲۲
شکوہ آباد	۲۸	۱	۲۹	دہلی	۲۲	۲	۲۴
کانپور	۲۹	۳	۱ ۶/۸۲	میرٹھ انچولی	۲۴	۲	۲۶
[illegible] بہادر سنگھ پور	۱ ۶/۸۲	۲	۳	انبیٹہ	۲۶	۲	۲۸
[illegible] مودھا	۳	۲	۵	نجولیدہ	۲۸	۱	۲۹
[illegible]	۵	۱	۶	کرنال	۲۹	۱	۳۰
ہانسی چوبہ گاؤں	۶	۲	۸	ننگا کور	۱ ۷/۸۲		۲ ۷/۸۲
بنارس	۸	۱	۹	قادیان	۳		—

سرگرمیاں سلسلہ ربوہ میں عید الفطر (بقیہ صفحہ اول)

بہت پرانا اور بوسیدہ ہو چکا ہے حضور نے فرمایا یہ میری بڑی بہن باجی جان ناصرہ بیگم صاحبہ نے مجھے عید کا تحفہ دیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اعلیٰ لباس کوئی فخر کا مقام نہیں کتنا ہی اعلیٰ زربفت و کمخواب کا لباس ہو اس سے شان نہیں پیدا ہو سکتی شان اور عظمت تو اچھے اعمال کو حاصل ہے۔ انسان کپڑوں سے نہیں بلکہ کپڑے انسانوں سے عزت پاتے ہیں اور ان کو عزت حاصل ہو جاتی ہے کہ بادشاہ بھی ان کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈتے ہیں حضور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام میں بادشاہ کے لفظ سے ہرگز یہ نہ سمجھنا چاہئیے کہ ان کپڑوں کو بادشاہ کی وجہ سے عزت حاصل ہوگی بلکہ ساری دنیا کے بادشاہ ان کپڑوں سے برکت حاصل کرتے

سے ان کپڑوں کی عظمت اور تقدس پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ حضور نے فرمایا آج دنیا کے بڑے بڑے سلاطین اور سربراہان حکومت ان کپڑوں کی اہمیت سے واقف نہیں مگر اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی برکت سے بے جان چیزیں بھی بابرکت ہو جائیں گی اور ایک وقت آئے گا کہ دنیا بھر کے بادشاہ روتے ہوئے ان کپڑوں سے برکت حاصل کریں گے۔ حضور نے فرمایا تاہم یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ کوئی لباس انسان کو تقدس عطا نہیں کرتا۔ اگر میں حضرت مصلح موعود یا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا لباس پہن لوں تو اس سے میری ذات کو کوئی تقدس نہیں پائے گی۔ اس کا تعلق اور سامانوں سے ہے حضور نے فرمایا جس رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کے نقش قدم پر چلیں کہ آج نئے کپڑے پہنے جا رہے ہیں ان کا اپنا لباس تو انتہائی سادہ ہوتا تھا۔ بعض اوقات تو کپڑا بڑا بوسیدہ ہوتا اور اس میں جا بجا پیوند لگے ہوتے۔ مگر یہ لباس صاف ستھرا ہوتا تھا اس سے پتہ چلتا ہے کہ اصل ضرورت قیمتی لباس نہیں اگر کسی کو اچھا کپڑا میسر نہ آئے تو کسی شرمندگی کی ضرورت نہیں یہ سوچ لینا چاہیئے کہ جس کے لئے دنیا بھر کی زینتیں بنائی گئیں ان کے کپڑے تو بڑے سادہ اور معمولی تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ بعض اوقات کپڑے گمراہی کا بھی موجب بن جاتے ہیں۔ حضرت عمر بن الخطاب کو بعض اوقات بڑی سختی کرنا پڑی اور آپ نے اعلان کیا کہ اگر کبھی گورنر کو ریشم پہنے دیکھا گیا تو اسے سخت سزا دی جائے گی پھر بعض اوقات پھٹے پرانے کپڑے غیر معمولی اہمیت کے حامل ہو جاتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے مشہور بادشاہ محمود کے چہیتے غلام ایاز کا واقعہ سنایا جسکے متعلق اسکے حاسدوں نے مشہور کر دیا تھا کہ یہ رات کو چھپ کر ایک کوٹھڑی میں جا کر اپنا خزانہ دیکھتا ہے۔ بادشاہ نے جب تحقیق کی تو ایاز نے بتایا کہ اس کوٹھڑی میں اسکے غریبی کے دور کے پھٹے پرانے کپڑے پڑے ہیں جن کو وہ روزانہ عبرت حاصل کرنے کیلئے دیکھتا تھا۔ تاکہ اس کے نفس میں کوئی غرور نہ پیدا ہو جائے۔ حضور نے فرمایا پس اگر نئے کپڑے بعض لوگوں کو یا بچوں کو میسر نہ آئیں تو یہ بات یاد رکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ فرما دیا ہے کہ اصل لباس تو تقویٰ کا ہے۔ اور اسی عید کے موقع پر نئے کپڑے پہننے میں حکمت یہ ہے کہ چونکہ عید کے دوران عموماً عبادت دریاضت کی توفیق ملتی ہے اس لئے انسان کو پرانے کپڑے اتار کر تقویٰ کا چولہ پہننا چاہیئے جس طرح قربانی کی اصل روح بکرے ذبح کرنا نہیں بلکہ وہ روحیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ذبح ہو رہی ہیں۔ وہ واقفین ہیں جو ہمیشہ ساری زندگی اطاعت خاص کا دم بھرتے رہتے ہیں۔ اسی طرح نئے کپڑے پہننے کی سنت قائم کر کے ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے امت محمدیہ پر یہ حسن ظنی فرمائی ہے کہ جس طرح نئے جسمانی کپڑے پہنے جائیں گے اسی طرح سے تقویٰ کا نیا لباس بھی پہنا ہوگا۔ حضور ایدہ اللہ نے اس عید کی ایک اور حکمت یہ بیان فرمائی کہ اس عید کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ جس متقی کا رمضان عبادت میں گزرا ہو اس کے کپڑوں پر اس کے رب کی پیار کی نظر پڑے گی اور یہی عید کا حقیقی فلسفہ ہے۔ حضور نے فرمایا کہ دنیا کے کسی اور ملک کے تہوار کا فلسفہ ہرگز نہیں ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں جو میں نے خطبہ کے آغاز میں پڑھی ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی ہی عید

کا ذکر کیا گیا ہے کہ اسے میرے بندے کیا ہم نے تجھے شرح صدر عطا نہیں کیا اور وہ بوجھ جو کمر توڑنے والا تھا وہ سارا بوجھ ہٹا لیا اور ہم نے تیری خاطر تیرا ذکر بلند کیا۔ یہی وہ عید ہے جسے اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عید قرار دیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ضمن میں ان آیات قرآنی سے استدلال فرماتے ہوئے یہ لطیف نکتہ بھی بیان فرمایا کہ جو قومیں ترقیات اور آسائش چاہتی ہیں۔ وہ تنگی اور تکلیفوں سے گزر کر ہی آگے بڑھا کرتی ہیں اور اس عمل میں مسلسل کوشش اور جدوجہد کی ضرورت ہے اگر کسی مرحلے کو منزل سمجھ لیا تو وہی تمہاری حرکت کا پیغام ہو جائے گا اس بارہ میں فرمایا کہ ہر چوٹی سر کرنے کے بعد دوسری چوٹی سامنے آتی ہے اور یہ سلسلہ چلتا چلا جاتا ہے حضور نے فرمایا اس آیت قرآنی فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ میں قوموں کے عروج و زوال کی ساری داستان پوشیدہ ہے جو قومیں سختی سے گزریں اور انہوں نے اپنی قربانی کے معیار کو بڑھایا خدا کا یہ وعدہ ان کے حق میں ضرور پورا ہوا ہے۔ وہ خدا کو ماننے والی تھیں یا نہیں۔ جو اقوام ترقی بھی کر جاتی ہیں ان کی ترقی قائم رہنے کا امر اس پر انحصار ہے کہ وہ جدوجہد اور محنت کے نئے مراحل سے گزریں اگر وہ ایسا کریں گے تو ان کو واپس انکی ذلت و نکبت کی صورت کی طرف لوٹا دیا جائے گا اور جب تک محنت کی زندگی کو شعار بنائے رکھیں گے تو ترقی کا سلسلہ جاری رہے گا۔ حضور نے فرمایا یہ خلاصہ ہے ساری ہی نوع انسان کی ترقی کے راز کا اور یہ اصول ہمیشہ سچا رہا ہے اور ہمیشہ سچا رہے گا ہمیں ان غریب قوموں کے لئے جو اپنی ترقی و بقا، اپنے مقیاروں رزق اور تعلیم کیلئے دوسروں کا ہاتھ دیکھ رہی ہیں۔ بتایا ہے کہ تمہارا عسر یُسر میں بدلے گا جس طرح ایک انگریز شاعر نے کہا کہ اگر خزاں آ گئی تو بہار دور نہ ہو جائیگی۔ حضور نے ان آیات کی تفسیر جاری رکھتے ہوئے فرمایا اس فلسفہ کے بیان کے بعد اللہ تعالیٰ پھر اس طرف متوجہ فرماتا ہے کہ یہ تو عام قانون ہے ایک اور خاص قانون تمہارے لیے ہے کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہو۔ ان کی عیدیاں ختم نہیں ہو جاتی بلکہ ان کی عید کی معراج اور ہے چنانچہ اس کے لئے فرمایا۔ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ وَ اِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ۔ اسمیں یہی مضمون ایک اور رنگ میں بیان کیا ہے کہ ہر نعمت کو پانے کے بعد پھر ایک مشقت کا دور حاصل کرو اپنے رب کی طرف پھر توجہ دو کیونکہ پھر ترقی کی نئی منازل طے کرنی ہیں چلتے جاؤ۔ حضور نے فرمایا اس کے بعد رمضان کے گزرنے کے بعد اسی عید میں اپنے رب کی طرف پھر رجوع کرو اللہ تعالیٰ تنبیہ فرماتا ہے۔ خبردار اگر تم نے ایسا نہ کیا تو یہ عید تم سے چھین لی جائیگی ہر دفعہ جب آسائش کا دور آئے تو ایک نئے مشقت کے مرحلہ کیلئے تیار ہو جاؤ تاکہ تمہیں وہ عید عطا کی جائے جو دائمی ہے اور جو مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عید ہے

آخر میں حضور نے اپنی طرف سے دنیا بھر کے احمدیوں کو تمام عالم اسلام کو عید مبارک دی اسکے بعد حضور نے دعا کرائی اور اس کے بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

(الفضل ۲۰ جولائی ۱۹۸۲ء)

وصایا

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاری ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی وجہ سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ایک ماہ کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ کریں۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

وصیت نمبر ۱۸۵۱۱ میں ماجرہ بیگم زوجہ سید محمد شاہ سیفی قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیج بہاڑہ ڈاکخانہ بیج بہاڑہ ضلع اننت ناگ کشمیر۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۸۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت کوئی جائیداد غیر منقولہ نہیں ہے۔ منقولہ جائیداد میں سے مجھے سونا تخمینہ تین تولہ اور چاندی جس کی اس وقت کل قیمت ۱۶۵۰/- تھی اور سونے کی قیمت اس وقت فی تولہ ۲۰۰/- روپیہ تھی جو میں نے آج سے بیس سال قبل اپنی خانگی ضروریات پر خرچ کئے ہیں جبکہ اس کی ساری قیمت ۱۶۵۰/- روپیہ بنتی تھی اس کے علاوہ میرا مہر بوقت نکاح ۲۰۰/- روپے مقرر ہوا تھا۔ میں اس ساری رقم ۶۲۵/- روپیہ کی ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میرے خاوند کی طرف سے مجھے ماہوار مبلغ ۴۰/- روپے خرچہ کے طور پر ملتا ہے اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں جو ہر ماہ میں باقاعدگی سے ادا کرتی رہوں گی۔ اس کے علاوہ اگر میں کوئی جائیداد وغیرہ پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز قادیان کو دیتی رہوں گی۔ نیز بوقت وفات میرا جتنا بھی ترکہ ثابت ہوگا اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی یہ وصیت آج کی تاریخ سے تحریر ۳/۸۱ سے نافذ کی جائے اس رقم کے ۱/۱۰ کی ذمہ داری میرے خاوند پر ہے جس کی تصدیق ساتھ ہے

گواہ شد	الامۃ	گواہ شد
سید محمد شاہ سیفی	ماجرہ بیگم	یوسف احمد مبلغ سلسلہ

وصیت نمبر ۱۸۵۱۲ میں امۃ الحفیظ بنت مکرم غلام قادر صاحب درویش قوم [illegible] پیشہ خانہ داری عمر ۲۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۸۱ ۲۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں البتہ منقولہ جائیداد میں صرف ایک عدد کوکہ ہے کی مالیت مبلغ ۱۵۰ روپے ہے انشاء اللہ میں اس کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان بطور حصہ جائیداد خزانہ میں جمع کروا دوں گی اس کے علاوہ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائیداد پیدا کروں گی تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دوں گی نیز میرے مرنے کے بعد جو بھی میری جائیداد ثابت ہوگی اس پر صدر انجمن احمدیہ قادیان کو اختیار ہوگا۔ میری وصیت کے مطابق ۱/۱۰ حصہ بطور حصہ جائیداد وصول کرے اس کے علاوہ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی باقاعدہ یا بے قاعدہ آمدنی پیدا کروں گی۔ اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

گواہ شد	الامۃ	گواہ شد
جلال الدین نیر نائب ناظر بیت المال قادیان	امۃ الحفیظ	غلام قادر درویش

وصیت نمبر ۱۸۵۱۵ میں ظہور احمد رفیقی ولد [illegible] عبد الرزاق [illegible] قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۸۱ ۲۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے میرے گذارے کی صورت اس وقت صدر انجمن احمدیہ قادیان کی سروس ہے ۲۵۵/- روپے ماہوار آمد ہے میں ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں منقولہ جائیداد کی صورت میں صرف ایک گھڑی ہے جس کی قیمت موجودہ قیمت ۱۵۰/- روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بھی میں بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائیداد پیدا کروں یا میری کوئی مزید آمد کی صورت پیدا ہو تو میں اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دوں گا نیز میری زندگی میں یا مرنے کے بعد اگر کوئی مزید جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

گواہ شد	العبد	گواہ شد
قریشی محمد شفیع عابد قادیان	ظہور احمد رفیقی	جلال الدین نائب محاسب قادیان

وصیت نمبر ۱۸۵۱۳ میں صادقہ طیبہ زوجہ ظہور احمد رفیقی قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۸۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری غیر منقولہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ البتہ منقولہ جائیداد کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے

۱۔ کان کے کانٹے سات گرام موجودہ قیمت	۱۱۰۰	سونے کے زیورات
۲۔ دو عدد انگوٹھی پانچ گرام	۸۰۰	سونے کے زیورات
۳۔ ہار ایک عدد ۲۳ گرام	۳۴۵۰	سونے کے زیورات
۴۔ ٹکہ ایک عدد چار گرام	۶۰۰	سونے کے زیورات
۵۔ کڑے دو عدد سولہ گرام	۲۴۰۰	سونے کے زیورات
۶۔ پازیب چاندی ... گرام	۱۰۰	
۷۔ گھڑی ایک عدد مالیتی	[illegible]	
کل میزان	[illegible]	

مندرجہ بالا تفصیل کے علاوہ میرا حق مہر ۱۲۵۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے گویا یہ کل جائیداد [illegible] روپیہ ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائیداد پیدا کروں یا میرے قائم رہنے کے بعد کوئی مزید جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مندرجہ بالا جائیداد کے علاوہ ہر سال [illegible] ۱۵۰ روپیہ تحفہ کے طور پر آمد پیدا ہوتی ہے اس کا ۱/۱۰ حصہ بھی ان شاء اللہ باقاعدہ سال بسال ادا کرتی رہوں گی اگر یہ زیادہ ہوگی تو زیادہ ادا کروں گی۔ میری یہ وصیت تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

گواہ شد	الامۃ	گواہ شد
ظہور احمد رفیقی کارکن ضیاء قادیان	صادقہ طیبہ اہلیہ ظہور احمد رفیقی	جلال الدین نائب محاسب قادیان

وصیت نمبر ۱۸۵۱۴ میں مسعود احمد ڈار ولد خواجہ عبد الرحمن صاحب ڈار مرحوم قوم [illegible] پیشہ تجارت عمر ۴۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع اسلام آباد صوبہ کشمیر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۸۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری غیر منقولہ جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ مکان کچا نصف معہ ٹین پوش سادہ قیمت	۷۰۰۰
۲۔ دوکان پختہ ٹین پوش ایک عدد	۱۳۰۰۰
۳۔ کمرہ ڈار لکڑی والا	۴۰۰۰
۴۔ کچن خام ٹین پوش	۲۰۰۰
۵۔ زمین خشک ۱۰ کنال	۴۰۰۰
۶۔ زمین باغات ۱۷ کنال	۳۲۵۰۰
۷۔ باغات اخروٹ	۲۲۵۰
کل میزان	۶۴۷۵۰

میں مندرجہ بالا جائیداد کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اس کے علاوہ میری سالانہ آمدنی از تجارت ۷۰۰۰ روپیہ ہے میں اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا علاوہ ازیں اگر کوئی آمد یا جائیداد زندگی میں پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز قادیان کو دیتا رہوں گا۔ نیز میری وفات پر جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر ۲/۸۲ ۷ سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
منظور احمد ڈار، عبد الرحمن فیاض	مسعود احمد ڈار	عبد الحمید ٹاک

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مکرم الحاج کریم ظفر ملک صاحب آف شکاگو کو دو بیٹوں اور ایک بیٹی کے بعد ایک اور بیٹا عطا کیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین

امیر جماعت احمدیہ قادیان

پنجاب کی ترقی کی کہانی

منصوبہ بندی کی بہت بڑی ترقی

● سالانہ پلان سائز میں ۴۸ فیصدی کا اضافہ ۸۰-۱۹۷۹ء میں ۲۶۰ کروڑ سے ۸۳-۱۹۸۲ء میں ۳۸۵ کروڑ روپے۔ ۸۲-۱۹۸۱ء میں فی کس آمدن نے ۳۰۰۰ روپے سالانہ کی نئی بلندی کو چھوا جبکہ ۸۱-۱۹۸۰ء میں یہ ۲۶۶۴ روپے تھی۔

دریائی پراجیکٹوں کی منظوری حاصل کی گئی

● [illegible] کروڑ روپے کے تھین ڈیم (۴ × ۱۲۰ ایم ڈبلیو) کی منظوری [illegible] کام جنگی سطح پر شروع کیا گیا۔

● ۱۵ سال سے زائد پرانے راوی بیاس جھگڑے کا تصفیہ کیا گیا۔ ۴۲ء۴ ایم اے ایف حصہ پنجاب کو دیا گیا جبکہ پہلے ریکارڈ میں ۵۰ء۳ ایم اے ایف دیا گیا تھا۔ پنجاب نہر میں مرمت کیلئے راجستھان کا ۶۰ء۰ ایم اے ایف حصہ بھی ملے گا

● ۴۶۰ کروڑ روپے کے روپڑ تھرمل پلانٹ (۲۱۰×۲ ایم ڈبلیو) کی منظوری دی گئی۔ تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے

● گوبند وال صاحب میں بھارت کے پہلے نیوکلیئس انڈسٹریل پراجیکٹ پر تیزی سے کام ہو رہا ہے۔

● امرتسر برمنگھم کو ائر انڈیا کی پرواز سے ملایا گیا۔ دہلی سے لدھیانہ تک وایو دوت سروس شروع کی گئی۔

بیس نکاتی پروگرام کو بھرپور وقت پر لاگو کرنا

● ۸۱-۱۹۸۰ اور ۸۲-۱۹۸۱ء میں بالترتیب ۲۶۰ کروڑ روپے اور ۳۰۹ کروڑ روپے خرچ کے مقابلہ پر ۸۳-۱۹۸۲ء میں ۳۴۴ کروڑ روپے کی رقم مخصوص کی گئی۔

● "اقتصادی تال میل اور ۲۰ نکاتی پروگرام" کا علیحدہ محکمہ قائم کیا گیا تاکہ پروگرام کے مختلف حصوں کو تیزی سے اور مقررہ وقت میں یقینی طور پر عملی جامہ پہنایا جائے۔

خاندانی بہبود

● [illegible] پروگرام میں [illegible] صدی ایل یو ڈی نشانے اور ۱۱۵ فی صدی نس بندی میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے

صنعتی ترقی میں کامیابی

● ۵۵۴ نئی بڑی اور درمیانی صنعتیں۔ ۲۰۱۰۶ چھوٹی صنعتی یونٹیں ۱۲۴۲۷ گھریلو یونٹیں جن میں ۷۴-۱۶۵ کروڑ روپے کا سرمایہ لگا ہے نے پراڈکشن شروع کر دی ہے یہ تمام وقتوں کے لئے سب سے بڑی تعداد ہے اور اس سے ۱۵۲۵۱۸ لوگوں کو روزگار ملا

● [illegible] کے ہر قسم کی خدمات ایک ہی جگہ سے مہیا کرنے کیلئے "ادیوگ سہایک" شروع کیا گیا۔

بجلی کی پیداوار کو اولیت ترجیح

● ۲۴۳ ایم ڈبلیو کے نئے [illegible] اور توسیع کے پراجیکٹس جاری کئے گئے

● زیر تکمیل پراجیکٹوں کے چالو کرنے کی تاریخوں کو چھ ماہ پہلے کر دیا گیا۔

● زیادہ توانائی کے امکانات کی تلاش کے لئے سائنس اور ٹیکنالوجی کا نیا محکمہ قائم کیا گیا۔

[illegible] ترقی کے اُفق

● اجناس کی پیداوار ۸۰-۱۹۷۹ء میں ۵۸ء۱۰۹ لاکھ ٹن سے بڑھ کر ۸۲-۱۹۸۱ء میں ۳۰ء۱۲۷ لاکھ ٹن ہو گئی۔

● ۶۲۰۰۰ ہیکٹر زمین کو زیر کاشت لانے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا گیا

● ۴۶۴ء۴۲ کروڑ روپے کی قلیل المدتی اور ۶۲ کروڑ روپے کے طویل المدتی زراعتی قرضہ جات منظور کئے گئے۔

کمزور طبقات کی بہبود

● [illegible] اقتصادی سروے کیا گیا جس سے ۲۲ء۸ لاکھ پریواروں کی نشاندہی کی گئی۔ ۱۱ء۰ لاکھ ایسے پریواروں کو ۵۰ کروڑ روپے کے قرضہ جات آمدن بڑھانے والی سکیموں کیلئے تقسیم کئے گئے۔

● ۲۰۰۰۰ مکانات دیہاتوں میں بے زمین زراعتی ورکروں کے لئے تعمیر کئے گئے۔

جاری کردہ

ڈائریکٹر تعلقات عامہ پنجاب

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰن
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے
(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

MODERN SHOE CO
31-5-6 LOWER CHITPUR ROAD
PH. 275475
RESI. 273503
CALCUTTA-700073

PH. 23-9302
THE JANTA
CARDBOARD BOX MFG. CO
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD
CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS
15, PRINCEP STREET CALCUTTA-700072

"چاہیئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"
(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)
منجانب: تپسیا ربڑ ورکس
۲۸ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹

"پیشگوئی ہوں"
جو وقت پر اصلاح خلق کیلئے بھیجا گیا
(فتح اسلام صفحہ ۲ تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ السلام)
(پیشکش)
لبرٹی ڈوم ملز
نمبر ۵۰-۲-۱۸
نارائن گوڑہ
حیدرآباد ۵۰۰۰۲۹

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ
پیشکش: سن رائز ربڑ پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹
SUNRISE RUBBER PRODUCTS
2-TOPSIA ROAD, CALCUTTA-39

تار کا پتہ Autocentre
ٹیلیفون نمبرز
23-5222
23-1552
آٹو ٹریڈرز
۱۶ مینگولین کلکتہ ۷۰۰۰۰۱
ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار
برائے ایمبیسڈر، بیڈفورڈ، ٹریکر
S.K.F بال اور رولر بیئرنگ کے ڈسٹری بیوٹر
ہر قسم کے ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات دستیاب ہیں
AUTO TRADERS
15, MANGO LANE, CALCUTTA-700001

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹر وغیرہ کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے۔
آٹو ونگس
AUTOWINGS
32, SECOND MAIN ROAD
C.I.T COLONY
MADRAS-600004
PH- 76360

رحیم کاٹیج انڈسٹری
ریگزین۔ فوم۔ چمڑے۔ جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین معیاری اور پائیدار
RAHIM
Cottage Industries
سوٹ کیس۔ بریف کیس۔ سکول بیگ۔ ائر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
17, A RASOOL BUILDING
Mohammedan Cross lane
MADANPURA
BOMBAY-400008
ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ پاسپورٹ کورز اور بیلٹ کے
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز

"پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے"

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ)

منجانب:- احمدیہ مسلم مشن ۲/۵ نیو پارک سٹریٹ کلکتہ ۱۷۰۰۰۱۷ فون نمبر ۴۴۷۴۳۲

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

"کامل ایمان والا مومن وہ ہے جس کے اخلاق بہتر ہیں"

(سنن ابی داؤد)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"یاد رکھو کہ اخلاق انسان کے صالح ہونے کی نشانی ہیں" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۲۳)

(پیشکش)

محمد امان اختر نیاز سٹیلائیٹ پارٹنرز

۳۲ سیکنڈ مین روڈ سی آئی ٹی کالونی

مدراس ۶۰۰۰۰۴

ملٹن ہوٹل

ارشاد نبوی

تَهَادَوْا تَحَابُّوْا (حدیث)

ایک دوسرے کو تحفہ دیا کرو تاکہ آپس میں تمہاری محبت بڑھے

آپس میں محبت بڑھانے کا سب سے زیادہ کارگر طریقہ یہی ہے

منجانب: اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے"

ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ

مینوفیکچررز آف ... اسلامی شیلوں کی ...

(ٹریڈرز اینڈ فرنیچر ...)

منجانب: ... اینڈ سنز ... بھدرواہ ... کشمیر

ABCOY LEATHER ...

34/3 3RD MAIN ROAD

KASTURBA NAGAR BANGALORE

-560026

MANUFACTURERS OF

AMMUNITION BOOTS

&

INDUSTRIAL SAFETY BOOTS

مشیر آباد بیکری — فون: ۴۴۳۰۱

لیلینڈ ہیوی گاڑیوں

کی اطمینان بخش، قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

مسعود احمد موٹر ریپئر اینڈ سروس ورکشاپ

۱-۲-۱۳۰ / ۸۷ مشیر آباد، حیدرآباد

ٹیلیگرام: سٹار ہول — فون نمبر ۴۴۹۱۲

سٹار ہول انڈسٹریلائزر کمپنی

(سپلائرز)

کرشنگ روڈ ... بولٹ ... سیفٹی ... ہارن ہونرس وغیرہ

پتہ:

نمبر ۲/۱۲/۴۱ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن حیدرآباد (آندھرا)

"اپنی خلوت گاہوں کو ذکر الٰہی سے معمور کرو"

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ)

AIR ®

CALCUTTA - 15

ائیر ... ریڈیو ... ٹرانزسٹر ... ... ایسی ... اسٹاکسٹ ...